

263

جدید

فارسی  
ازادو

بجول  
چاپ

پروفیسر محمد اشرف ایڑا کے

OTOK

POLLUTOK PELJESAC

197



# فاری اردو بول چال

از

پروفیسر محمد اشرف ایم اے



ناشر:

مکتبہ القمریش چوک اردو بازار، سرکلر روڈ، لاہور

60393

انشاء اللہ عزوجل

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

*M. Shahid Raza Attari*

0306-0313-7919528 اسلامي بکس، قرآن

مدنی

اپنی طرف سے

امپورٹڈ عطریات، قرآن پاک، اسلامی بکس، تسبیحات، ٹوپی، عمامے  
موزے، مسواک، گلوں، میلاد پرچم، بینرز، گاہول، سیل پوائنٹ

Shop # 2-3 Ground Floor, Waqas Plaza, Amin Pur Bazar, Faisalabad.  
Ph: 041-2621568 E-mail: muhammadshahidattari@yahoo.com

# تعارف

اگرچہ اس موضوع پر پہلے ہی سے کئی ایک کتب تصنیف و تالیف کی جا چکی ہیں۔ جن میں مرحوم آقا کی جناب پروفیسر فیروز الدین رازی سابق صدر شعبہ فارسی گورنمنٹ کالج لاہور کی گرانمایہ کتاب ”خود آموز فارسی“ سرفہرست ہے تاہم ماڈرن پشین ریڈر کے مولف کے اس شاہکار سے باقی ماندہ خلا کافی حد تک پورا ہو جاتا ہے۔ اور اس کو بڑے ناز سے اسی زمرے میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ فارسی زبان و ادبیات کے الفاظ محاورات اور امثال کے وسیع و طریقی سمندر کو کوزہ میں بند کرنے کی نہایت ہی عمدہ مثال ہے۔

دوسری زبانوں کے ساتھ باہمی تقابل بھی موصوت کی علمی کاوش کا نتیجہ ہے۔ راقم کی نظر میں یہ کتاب فارسی زبان کی تدریس کے ابتدائی مراحل کے لئے نہایت ہی موزوں اور مفید ہے

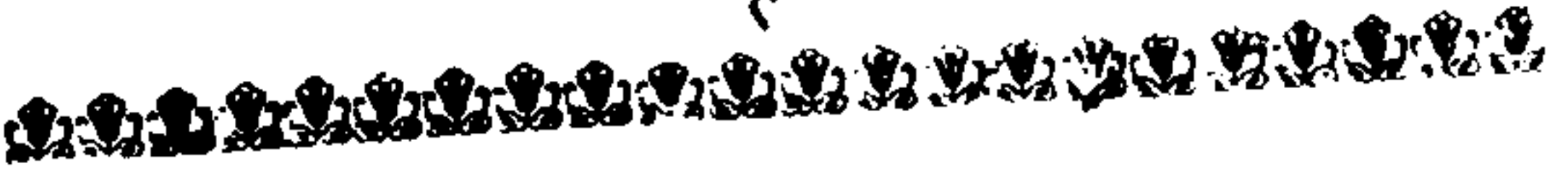
ڈاکٹر پروفیسر محمد صدیق اکبر

ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی

شعبہ فارسی

گورنمنٹ ڈگری کالج کیمپبوریہ





# پیش لفظ

حیرت اردو ریڈر

سریخ اردو ریڈر

سٹری اردو ریڈر

اطلاوی اردو ریڈر

کے بعد احباب نے شدید تقاضہ کیا ہے ابتدائی پرشین ریڈر بھی پُر قلم کیا جائے چنانچہ تالیف کے پیش خدمت ہے اس ریڈر میں جدید فارسی کے متعدد ضروری الفاظ سے ترجمہ پُر قلم کئے گئے ہیں آسان فارسی مکالمے اور اردو ترجمہ بھی شامل کئے گئے ہیں انسان نہ ہوتا اگر معلم اخلاق سعدی شیرازی کے فارسی کلام کا نمونہ تالیف کی خدمت میں نہ پیش کیا جاتا۔ اس سلسلہ میں گلستان کے کچھ انتخاب کا اردو ترجمہ آنے سامنے دیا گیا ہے۔

مکالموں میں عام گفتگو کے علاوہ خصوصی مضامین بھی شامل کئے گئے ہیں جن کی ضرورت ایران میں جا کر محسوس ہوتی ہے مثلاً نانباتی کی دوکان، ہوٹل میں، بنک میں، خرید و فروخت اور صحت و علاج، وغیرہ۔

زبان خواہ کوئی ہو اس میں چاشنی محاورات کے بغیر پیدا نہیں ہو سکتی اس لئے کتاب کے آخر میں محاورے بھی دیئے گئے ہیں اور ان کے متبادل محاورے، اردو، اور پشتو میں دیئے گئے ہیں۔



# فہرست

صفحہ نمبر		صفحہ نمبر	
۲۳	مکالمہ مع ترجمہ ۱ تا ۵	۶	آقارب کے نام
۲۴	ہوٹل میں	۶	خوفوں کے نام
۲۵	بنک میں	۷	ہستمن سے گردان اور جملے مع ترجمہ
۲۶	خرید و فروخت	۸	بودن سے گردان اور جملے مع ترجمہ
۲۸	ضروری الفاظ اور جملے	۹	ضمیر
۲۹	مشق	۹	اعضائی بدن
۳۰	امراض و علاج (مکالمہ)	۱۰	مشق ۱
۳۱	سیاروں کے نام	۱۲	مشق ۲
۳۲	ایرانی شمسی مہینے	۱۲	سوالیہ جملے
۳۳	ذخیرہ الفاظ	۱۶	مشق
۳۴	امراض و علاج	۱۷	فعل امر کے ضروری جملے
۳۵	رنگ	۱۸	مشق
۳۸	پھلوں کے نام	۱۸	اعداد
۳۹	اصطلاحات تجارت	۱۹	مکالمہ مع ترجمہ
۴۵	گردائیں	۲۰	مکالمہ مع ترجمہ
۴۶	افعال کی فہرست	۲۱	مکالمہ مع ترجمہ
۴۸	انتخاب از گلستان سعدی	۲۱	مکالمہ مع ترجمہ
۸۸	مجادرات	۲۲	مکالمہ مع ترجمہ

سبق نمبر ۱

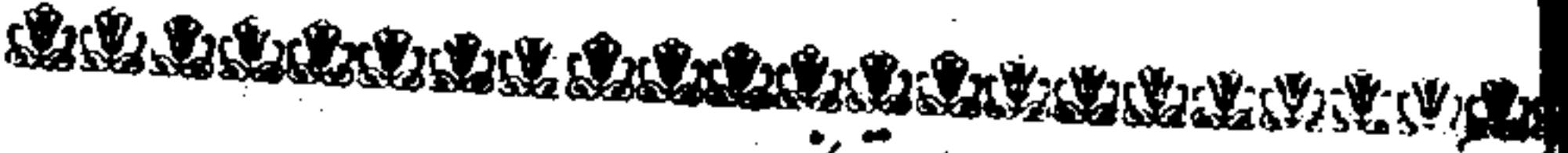
## اقارب کے نام

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ماں	مادر	نانا ، دادا	جد	مومن زاد بہن	دختر عم
باپ	پدر	نانی ، دادی	جدہ	خال زاد بھائی	عم زاد
بھائی	برادر	بیٹا	پسر ، پور	خال زاد بہن	عم زاد
بہن	خواہر	بیٹی	دختر	چچا زاد بہن	دختر عم
ماموں	عم	چچا	عم		
خال	خال	ماموں زاد بچچا زاد بھائی	عم زاد		

سبق نمبر ۲

## دنوں کے نام

اردو	فارسی	اردو	فارسی
نیچر	شنبه	بدھ	چہار شنبہ
ایت وار	یک شنبہ	جمعرات	پنج شنبہ
سوموار	دو شنبہ	جمعہ	آدینہ
منگل	سہ شنبہ		



سبق نمبر ۳

ہستن سے گروان (ماضی)

فارسی	اُردو	صیغہ
ہست	وہ ہے	واحد غائب
ہستند	وہ ہیں	جمع غائب
ہستی	تو ہے	واحد مخاطب
ہستید	تم ہو	جمع مخاطب
ہستیں	میں ہوں	واحد متکلم
ہستیں	ہم ہیں	جمع متکلم

جملے

۱	او کجا ہست ؟	وہ کہاں ہے ؟
۲	ایشاں کجا ہستند ؟	وہ لوگ کہاں ہیں ؟
۳	من اینجا ہستم۔	میں یہاں ہوں۔
۴	ما اینجا نیستیم۔	ہم یہاں نہیں ہیں۔
۵	تو کجا ہستی ؟	تو کہاں ہے ؟
۶	شما اینجا نیستید۔	تم یہاں نہیں ہو۔

سبق نمبر ۴

## بودن سے گروان (ماضی)

فارسی	اردو	صیغہ
بود	وہ تھا	واحد غائب
بودند	وہ تھے	جمع غائب
بودی	تو تھا	واحد مخاطب یا حاضر
بودید	تم تھے	جمع مخاطب یا حاضر
بودم	میں تھا	واحد متکلم
بودیم	ہم تھے	جمع متکلم

مجموعہ

کل میں یہاں نہیں تھا	۱ دیروز من اینجا نبودم
تو کل رات کہاں تھا؟	۲ تو دیشب کہاں بودی؟
تم پرسوں کہاں تھے؟	۳ شہناہ پریروز کہاں بودید؟
ہم لاہور گئے ہوئے تھے	۴ ماہ لاہور رفتہ بودیم
وہ لوگ آج رات کہاں تھے؟	۵ ایشان امشب کہاں بودند؟
میں آج آیا تھا۔	۶ من امروز آمدہ بودم

## ضمیر

ضمیر وہ مختصر اسم ہوتا ہے جو اسم غائب یا حاضر یا متکلم کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ اس سے یہ ہوتی ہے۔ کہ کسی چیز یا شخص کا نام دوبارہ نہیں لینا پڑتا۔ مثلاً اکرم آمدہ بود۔ ہرچہ پرکسید، جوابش دادم مگر ادبسیار معنوم بود و چنداں التفات کردہ نکر۔

ان جملوں میں "ش" اور "او" دو ایسے الفاظ ہیں جن کے سبب سے اکرم کا نام دوبارہ نہیں لینا پڑا۔

ضمیر کی دو اقسام ہیں۔

۱۔ منفصل ۲۔ متصل

ضمیر منفصل :- وہ ضمیر ہے جو کلمے کا حصہ نہیں ہوتی بلکہ بذات خود ایک کلمہ ہوتا ہے لہذا اس کے ساتھ دوسرے کلمے کو ملانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ مثلاً من، او، تہا۔

ضمیر متصل :- وہ ضمیر ہے کہ یہ اسم یا فعل سے ملے بغیر کام نہیں دے سکتی مثلاً غلاش، است گفتمش دیزہ۔

## اعضای بدن

اردو	فارسی	اردو	فارسی
سر	سر	ناک	بینی
ہاتھ	پیشانی	کان	گوش
آنکھ	چشم	پنڈلی	ساق

اردو	فارسی	اردو	فارسی
منہ	دہن	پاؤں	پا
زبان	زبان	کھنٹی	آرٹھج
دانت	دندان	زانو	زانو
بھیلی	کھن	جسم	تن
انگلی	انگشت	ہاتھ	دست
دل	دل	ایڑی	پاؤں
گردن	گردن	کلائی	پاؤں
فرق	فرق		

مندرجہ ذیل اشعار میں جسمانی اعضاء کے نام آئے ہیں۔

قرار دیکھتے آزاد گال نیگہ مال  
چوں صبر در دل عاشق و آب در غریب  
سعدی

اگر مادر شہ بانو بد سے  
مرا سیم وزر تا بزاؤ بد سے  
فردوسی

بدست آہک تفتہ کردن خمیہ  
بہ از دست بستن پیش امیر  
سعدی

ز فرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگرم  
کز شمر دامن دل می کشد کہ جا اینجاست  
نظری

زبان شوخ من ترکی دن ترکی نمیدانم  
چہ خوش بودی اگر بودی زبانش دردہان من  
امیر خسرو

تم می بلرز و چو یاد آورم  
مناجات شوریدہ در حسرت  
سعدی

## مشق ۱

مندرجہ ذیل الفاظ کا فارسی میں ترجمہ لکھو۔

انگلی ، آنکھ ، ہاتھ ، رخسار ، زلف ، دانت  
کان ، کتاب ، قلم ، کرسی ، بستہ ، پھول ، ایک ، چھ  
پانچ ، آٹھ ، گیارہ ، پندرہ ، اٹھارہ ، اکیس ، چھبیس  
تیس ، بتیس ، چالیس ، آسمان ، زمین ، چاند ، سورج ، ستارہ

## مشق ۲

فارسی میں ترجمہ لکھو۔

وہ جاتا ہے ، تم کھاتے ہو ، ہم کرتے ہیں ، تو پڑھتا ہے  
وہ کھتی ہے ، وہ بیٹھتے ہیں ، تم سنتے ہو ، ہم گاتے ہیں  
جہاز اڑتا ہے ، سیر قیص کرتی ہے ، وہ بھاگا ، تم آئے۔  
ہم گئے ، انہوں نے کھانا کھایا ، جلدی کرو ، جلدی مت کرو  
کرسی دہاں رکھو ، میز یہاں نہ رکھو ، ہمارا ایک خدا ہے ، ہمارے دوکان  
اور ایک ناک ہے ، وہ عقلمند ہے۔

## سبق نمبر ۵

## استفہامیہ الفاظ

کب — کے

کہاں — کجا

کے — کرا

چند — کتنے

فارسی

اردو

کے آمدی ؟  
تو تاتا کے باز خواہی رفت ؟  
ذرون خانہ کیست ؟  
مادر تو کجا رفت ؟  
پدر تو کے خواہد آمد ؟  
ترن تا پر ساعت آمدہ بود ؟  
ہر شما کجا رفتہ بودید ؟  
آیا در سہل شما اطلتے فارغ است ؟  
برائے چند نفر ؟  
آیا برائے چہار نفر فارغ است ؟

تو کب آیا ؟  
تو کب واپس جائے گا ؟  
گھر میں کون ہے ؟  
تیری امی کہاں گئیں ؟  
تیرا والد کب آئے گا ؟  
ٹرین کب آئی تھی ؟  
تم سب کہاں گئے تھے ؟  
کیا تمہارے ہٹل میں کوئی کمرہ خالی ہے ؟  
کتنے اشخاص کے لئے ؟  
کیا چار اشخاص کیلئے خانہ ہے ؟

ہفت

ان کا ہاتھ میں کیا ہے ؟  
تم دودھ کہاں سے لاتے ہو ؟  
وہ دودھ کہاں سے لایا ہے ؟  
کیا تمام گھنٹیں دودھ دیتی ہیں ؟

کیا پیالے میں دودھ ہے ؟  
تیرے ہاتھ میں کیا ہے ؟  
تمہارے ہاتھ میں کیا ہے ؟  
ہمارے ہاتھ میں کیا ہے ؟

سبق نمبر ۶

# فعل امر کے ضروری حملے

فارسی

اردو

ایں کتاب را اینجا بنه !

اینجا بیا !

زود کن !

باشنو !

زود بیاؤد !

اؤرا شیر بدہ !

یک عدد نان بیا !

نیم برشته برنج را بر میز بنه !

کتاب بخوا !

زود بنویس !

برائے من نامہ ای بنویس !

اس کتاب کو یہاں رکھ !

ادھر آؤ !

جلدی کرو !

بات سنو !

تم جلد آؤ !

اسے دودھ دو !

ایک روٹی لا !

اگلے ہونے چادلوں کو میز پر رکھو !

کتاب پڑھ !

جلدی جلدی لکھ !

مجھے ایک خط لکھ دو !

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو —

ادھر آؤ !

جلدی ادھر آؤ !

میری بات سنو !  
میری بات توجہ سے سنو !  
اسے گنا دو (گنا — نیشکر)  
تم جلدی جلدی نکھو !  
کتاب پڑھو !  
جلدی نہ کرو !  
جلدی نہ نکھو !  
جلدی جاؤ — اور واپس آؤ !



انشاء اللہ عزوجل

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

*M. Shahid Raza Attari*

0306-0313-7919528 اسلامی بکس، قرآن

مدنی

اپورٹڈ عطریات، قرآن پاک، اسلامی بکس، تسبیحات، ٹوپی، عنامے

موزے، مسواک، گلوز، میلاڈ پرچم، بینرز، گاہول سیٹل پوائنٹ

Shop # 2-3 Ground Floor, Waqas Plaza, Amin Pur Bazar, Faisalabad.  
Ph: 041-2621568 E-mail: muhammadshahidattari@yahoo.com

# سبق نمبر ۷

## اعداد

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ده	نو	ہشت	ہفت	شش	پنج	چهار	سه	دو	یک
۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
بست	نوزده	ہترده	ہفده	شانزده	پانزده	چهارده	تیرده	دوازده	یازده
۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱
سی	بست دہ	بست نہشت	بست ہفت	بست شش	بست پنج	بست چهار	بست سه	بست دو	بست یک
۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱
چهل	سی و نو	سی و ہشت	سی و ہفت	سی و شش	سی و پنج	سی و چهار	سی و سه	سی و دو	سی و یک
۵۰	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱
پنجاہ	چهل و نہ	چهل و ہشت	چهل و ہفت	چهل و شش	چهل و پنج	چهل و چهار	چهل و سه	چهل و دو	چهل و یک
۶۰	۵۹	۵۸	۵۷	۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱
شصت	پنجاہ و نہ	پنجاہ و ہشت	پنجاہ و ہفت	پنجاہ و شش	پنجاہ و پنج	پنجاہ و چهار	پنجاہ و سه	پنجاہ و دو	پنجاہ و یک



## مکالمہ (۱)

- سعید :- بدست چیت ہے  
مسعود :- بدست من کارہ است -  
سعید :- در کارہ چیت ہے  
مسعود :- در کارہ شیر است -  
سعید :- شیر از کجا آورده ہے  
مسعود :- شیر از خانہ اکرم آورده ام -  
سعید :- آیا او گاؤ دارد ہے  
مسعود :- بلے او دو گاؤ و دو میش دارد -  
سعید :- ہمہ شیر می دهند ہے  
مسعود :- یک گاؤ شیر می دہد -  
سعید :- از یک گاؤ چہ قدر شیر حاصل می کند ؟  
مسعود :- از یک گاؤ چہار من شیر حاصل می کند -  
سعید :- شیر چہذاست ہے  
مسعود :- شیر یک روپیہ من است -

## ترجمہ مکالمہ (۱۱)

- سعید :- تیرے ہاتھ میں کیا ہے ؟  
مسعود :- میرے ہاتھ میں پیالہ ہے  
سعید :- پیالے میں کیا ہے ؟  
مسعود :- پیالے میں دودھ ہے۔  
سعید :- دودھ کہاں سے لائے ہو ؟  
مسعود :- دودھ اکرم کے گھر سے لایا ہوں۔  
سعید :- کیا اس کے پاس گائے ہے ؟  
مسعود :- ہاں اس کے پاس دو گائیں اور دو بھینسیں ہیں۔  
سعید :- کیا تمام دودھ دیتی ہیں ؟  
مسعود :- ایک گائے دودھ دیتی ہے۔  
سعید :- ایک گائے کتنا دودھ دیتی ہے ؟  
مسعود :- ایک گائے چار سیر دودھ دیتی ہے۔  
سعید :- دودھ کا کیا بھاد ہے ؟  
مسعود :- دودھ ایک روپیہ میرے۔

## مکالمہ ۲

امروز کدھام روزا رست ہے  
امروز شنبہ است  
دیروز کدھام روز بود  
دیروز شنبہ بود  
پہیز چہ سقذ بود  
پہیز یک شنبہ بود  
پس فردا چہ روز خواہد بود  
پس فردا پنج شنبہ خواہد شد

آج کون سادون ہے  
آج منگل ہے  
کل کون سادون تھا  
کل سوموار تھا۔  
پرسوں کون سادون تھا  
پرسوں ایت دار تھا  
پرسوں دانڈہ کون سادون ہوگا  
پرسوں تبرات ہوگی

## مکالمہ ۳

کوٹر — موٹر کار  
اتوبس — بس  
توبیس سواری — موٹر کار

سافرت — سفر  
کال سکہ بخار — ٹرین، گاڑی  
تظار راہ آہن — ٹرین، گاڑی

رشید! کجا رفتہ بودی  
اسلم! من بہ لاہور رفتہ بودم  
کے آمدی  
رشید! تو کہاں گیا تھا  
اسلم! میں لاہور گیا تھا  
کب آئے



- اکرم - اینا چھیت ہے  
اسم - این جزو دان است  
اکرم - این چھیت ہے  
اسم - این در است  
اکرم - آن چھیت ہے  
اسم - آن در پارت  
اکرم - این چھیت ہے  
اسم - این تیس است  
اکرم - دستار کجاست ہے  
اسم - دستار بریز است  
اکرم - یہ کیا ہے ؟  
اسم - یہ لبت ہے  
اکرم - یہ کیا ہے ؟  
اسم - یہ دروازہ ہے  
اکرم - وہ کیا ہے ؟  
اسم - وہ کھڑکی ہے  
اکرم - یہ کیا ہے ؟  
اسم - یہ تیس ہے  
اکرم - پگڑی کیا ہے ؟  
اسم - پگڑی میز ہے

## مکالمہ

دفاعی

- اسم :- اکرم ! پدرت بخانہ است یا بردا رفتہ ؟  
اکرم :- درخانہ نیست — چرا ؟  
اسم :- الحجاء دارم گر قبول کنی —  
اکرم :- بفسرما —  
اسم :- خیلی دلم می خواہد کہ در موتر سیر کنم — از پدرت اجازت گرفتہ روزے مراد در موتر سوار کن —  
اکرم :- پییزی نیست — بیا ! بہ موتر چچی گوتم موتر تیار کند و مارا

جوابِ رادی بُرد۔

۱۔ مگر پرت خشم ننگ نخواہد شد ؟

۲۔ نی۔ نی من بارہا تمہارا فتنہ ام۔ موتر تیار است۔ برد۔

۳۔ دروں بنشین۔

۴۔ لم۔ خوب جائے نرم و آرام وہ است۔

۵۔ بی۔

۶۔ لم۔ من بر کاسکے سوار شدم ، بہراہی پدم در ترن تا کراچی رفتم۔ مگر

در موتر گلے سوار شدہ بودم خیلی شوق داشتم ، امروز بہ لطف تو

در موتر ہم سیر کردیم۔ چہ خوب سواری است۔ باد خنک می آید

طبیعت شکفتہ میشود۔

## مکالمہ ۶

ترجمہ اردو

۱۔ لم۔ اکرم! بیترے والد گھر میں یا باہر گئے ہوتے ہیں۔

۲۔ لم۔ گھر نہیں ہیں ، کیوں ؟

۳۔ لم۔ ایک گزارش ہے اگر بتوایا کرو۔

۴۔ لم۔ فرمائیے۔

۵۔ لم۔ میرا دل بہت چاہتا ہے کہ موٹر کی سیر کروں۔ والد سے اجازت لے

کر کسی روز مجھے موٹر میں سوار کریں۔

۶۔ کم۔ مصلحتاً نہیں آیتے۔ ڈرائیور کو کہتا ہوں موٹر تیار کرے اور

میں نے کبھی اس سے نہیں مل سکا۔

اور ہم کو راوی کے کنارے آئے۔

اسلم - لیکن تیرے والد کیا ناراض نہیں ہوں گے۔

اکرم - لیکن تیرے والد کیا ناراض نہیں ہونگے۔

اکرم - نہیں نہیں! میں کئی دنہ ایلا گیا ہوں۔ سوڑتیار ہے چلو اندر بیٹھو۔

اسلم - بڑی نرم اور آرام دہ جگہ ہے۔

اکرم - ہاں۔

اسلم - میں گاڑی پر سوار ہوا ہوں۔ باپ کے ساتھ ٹرین پر کراچی تک گیا ہوں لیکن سوڑ میں کبھی سوار نہیں ہوا تھا۔ بہت شوق تھا۔

آج تمہاری مہربانی سے موٹر کی سیر بھی کر لی۔ کیا ابھی سواری ہے ٹھنڈی

ٹھنڈی ہوا آتی ہے۔ طبیعت تروتازہ ہو جاتی ہے۔

## مکالمہ

تیرا باپ کہاں گیا تھا؟  
 وہ نماز کے ادا کیا تھا۔  
 تو نے میرے کمزاد کو کہاں دیکھا تھا؟  
 میری بہن راوی کے ادا گئی ہے  
 اس کا بڑا بیٹا لائق ہے  
 نردوسی کی ایک لڑکی بھتی۔  
 اس کے لئے شاہنامہ لکھا تھا

پدرت کجا رفتہ بود؟  
 از بجائے حال رفتہ بود  
 تو کمزاد من! کجا دیدہ بودی؟  
 خواہر من بجائے جہد رفتہ است  
 پورہ از بس پیار ذہن است  
 نردوسی یک دختر داشت  
 برائے ادشاہ نام نوشتہ بود

60393

شاہنامہ کو محمود کے دربار میں لے گیا

شاہنامہ را بدر بار محمود برد

## مکالمہ (۱۸)

آقا - سعید نے مجھے مارا	آقا! سعید مر ازو
سعید! رحیم کو ایوں مارا؟	سعید! رحیم را چرا زدوی؟
جناب اس نے مجھے گالی دی	آقا! او مرادش نام داد
رحیم! کیوں گالی دی؟	رحیم! چرا دشنام دادی؟
آقا! وہ تھوڑے بڑے ہیں گالی نہیں دی	آقا! او دروغ میگوید من دشنام ندادم
امجد! تو بتا کیا ہوا؟	امجد! تو بگو چہ شدہا
آقا! پہلے لطیف نے رحیم کی پس منگائی	آقا! اول لطیف نماز سرب از رحیم بزیاشت
رحیم نے اس سے مانگی مگر اس نے نہ دی	رحیم ازو طلبید مگر او نداد
رحیم نے اپنی پس اس سے لی۔	رحیم نماز سرب خویش ازو گرفت
سعید نے تھپڑ مارا۔ رحیم نے گالی دی	سعید طمانچہ زدو۔ رحیم دشنام داد
دو دنوں تھوڑے بیٹے ہیں۔	ہر دو دروغ می گویند۔

## مکالمہ (۱۹)

دباغ کی سیر

اسد! آؤ دباغ کو چلیں۔ موسم اچھا ہے	اسد! بیاباغ ردیم۔ موسم خوشگوار است
گھنٹی ہو چلی رہی ہے ٹیب اٹھا رہے	باد خشک می دزدو بچب تنہا است



## دُکَانِ نَانِیَا ۹

اَکْرَم ! بِنَا بَدکَانِ نَانِیَا رَوِیْم بِسْح نَهَانِ مَکْرُوم

خوب ! برو ، اینک دُکَانِ نَانِیَا

نَانِیَا — این نَانِ بچند میدهی ؟

دو پول —

مگر مگس ہارا چہرا جمع کردہ اید ؟

مگس ہا ہر جا میثود

اِسْلَم ! بِنَا مَن چِیزے نَمی خَرَم — دَلَم نَمی خَوَابَد —

ہر چیز کثیف است

نَانِ خورَش دَغْم مرغ ہر چیز از مگسہا پُر است

بِر اِسکَل مگسہا قَطَار دَر قَطَار نَشْت است

بِنَا چِیزِی دِیگر عَسْرِیْم

این دُکَانِ مِیوہ فَرْدِش است — چِیزے بَکیر

# نانبائی کی دکان

اکرم - آؤ نانبائی کی دکان پر چلیں۔ میں نے سچ نامشتہ نہیں کیا۔

اچھا! چلو! — یہ ہے نانبائی کی دکان۔

نے نانبائی! یہ روٹی کتنے کی ہے؟

دو پیسے۔

لیکن تم نے مکھیوں کو کیوں جمع کیا ہے؟

مکھیاں ہر جگہ ہوتی ہیں۔

اسلم! آؤ میں کچھ نہیں خریدتا — میرا دل نہیں چاہتا۔

ہر چیز غلط ہے۔

سالن اور انڈا ہر چیز مکھیوں سے اٹی ہوتی ہے۔

سٹول پر مکھیاں قطار در قطار بیٹھی ہوتی ہیں۔

آؤ! — کچھ اور چیز خریدیں

یہ میوہ فروش کی دکان ہے — کچھ لے لو۔

## درہتل " "

آٹائے مدیر منادر حدود ہشت روز این جا اقامت می کنم  
کرایہ این اطاق یک نفری برائے ہشت روز چہ قدر می شود ؟  
کرایہ اطاق روزی ششش تومان است  
نیمت غذا چہ قدر می شود ؟  
صبح خانہ آتومان ، نہارہ ۵ تومان دشام ۶ تومان -  
لطفاً صورت غذا را بمن نشان بدھید -  
ماہی ، کباب ، سیب زمینی ، گوشت گاو سرخ کردہ ، بیلو





# ہوٹل میں

مینجر صاحب ! میں تقریباً آٹھ روز یہاں قیام کروں گا۔  
میں ایک آدمی والے کمرے کا آٹھ روز کا کرایہ کیا ہوگا؟

کمرے کا کرایہ ۶ تو مان روزانہ ہے

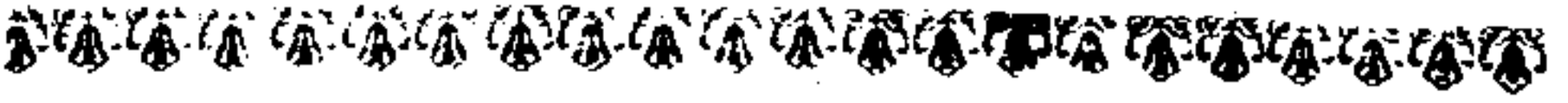
کھانے پینے کا کیا خرچ آتا ہے؟

صبح کا ناشتہ ۴ تو مان، دوپہر کا کھانا ۵ تو مان اور شام کا کھانا ۶ تو مان

مہربانی کر کے مجھے کھانوں کی فہرست دینا، دکھائیے

پھلی، کباب، آلو، گائے کا بھنا ہوا گوشت، پیلاؤ





# در بانک

در مکالمہ ۱۱

میل وارم در بانک گرانڈی حساب باز کتم  
چہ مبلغ مے خواہید بگزاید ؟ پردہ اول شہارا  
باید صد اقل صد تومان باشد۔

خوب — ایں بگیریید !

من یک دفتر چہ چک میخوام

آسانی اکرم ! یک دفتر چہ چک بگیریید۔

آقا — اینجا بیایید — بفرمایید

ایں جا اعضاء کنید دایں دفتر چہ چک بگیریید۔

منفعت بہ چہ زخمی پروازید۔؟

صدی شش۔



# بنک میں

اُردو

میں گرنیڈے بنک میں اکاؤنٹ کھلوانا چاہتا ہوں  
کتنی رستم جمع لراہیں گے۔ آپ کا حساب کم از کم سو تومان  
سے کھلائے گا۔

اچھا۔۔۔ یہ کیسے۔۔۔

مجھے ایک چیک بک دینی ہے۔

اور یہ۔۔۔ تشریف رکھئے۔

یہاں دستخط کیجئے۔ اور یہ چیک بک لے لیجئے۔

آپ سود کس حساب سے دیتے ہیں۔

چھ فیصد کے حساب سے۔





مکالمہ ۱۳

# خرید و فروش

آقا! برائے لباس زمستانی چیزیں تازہ خریدیں؟

ہے! بسیار

من آن پارچہ المانی را می پسندم۔

مکن است برای من یک دست کت و شلوار در دو ہفتہ درست  
کنید۔

ہے! بفرمائید اندازہ بگیرم

مواظب باشید۔ آستین تنگ نباشد  
احساس ناراضی می کنم

خیلی۔ خوب

کدام طرز را ترجیح میدہید۔

طرز المانی را می پسندم۔



## خرید و فروخت ۱۲

آقا! آپ کے پاس سردی کے موسم کے لئے نیا کپڑا ہے؟  
جی ہاں۔۔۔ بہت

مجھے وہ جرمنی کا کپڑا پسند ہے۔

کیا آپ مجھے کوٹ اور پتلون دو ہفتوں میں تیار  
کر دیں گے۔؟

جی ہاں! تشریف لائیے ماپ لے لوں۔

خیال رکھئے، اسٹین تنگ نہ ہو میں بڑی دقت محسوس  
کرتا ہوں۔۔۔

بہت اچھا۔۔۔

آپ کونسا فیشن پسند کرتے ہیں؟

میں جرمن فیشن پسند کرتا ہوں۔



## حکدید فارسی

## اردو ترجمہ

فاطر کے خواستن . شغلے داشتن  
بہنہ بایدا ، پافتادن  
حراف ، کار بجا کردن  
بکار کے برآمدن ، کہنہ تولک  
حرف محرمانہ  
راہ پیدا کردن  
عاصر داشتن

بخاطر رسیدن . پاپوش برائے شیطان میدوزو  
بخوبی بگذرد . دپایمیں دستش  
مضائقہ کردن . دریغ داشتن  
احیانا ، برحمت خدا رنت  
خاطرت جمع باشد . کارگر شدن  
در آوردن ، نوئے سرش کندہ  
تواشمش . یخوای الہام بگزار  
ایں کار چندان تور توہ در ہم نیست  
زنگ از روشش پریدہ  
پر حرف زدن دیگر چہ ناکندہ دارد  
سرگرفتن ، نامی ندارد  
جان خودت ، حرفش در تاملی شود

کسی کا لحاظ کرنا۔ کسی کام پر لگانا  
آینے بیٹھے نزدیک بگہرا جانا۔ چونکہ  
باتوں ، ٹھیک کام کرنا  
کسی کام آنا۔ پرانا گھاگ  
راز کی باتیں  
تبدیر کرنا . صورت نکالنا  
موجود رکھنا ، بہیا رکھنا  
دل میں آنا۔ شیطان کے کان کاٹتا ہے  
بخوبی سرانجام پائے اگلے پاس اس کے نزدیک  
دریغ کرنا  
یکایک ۔ سرگیا  
تم مطمئن رہو۔ اثر کرنا  
نکال لینا۔ پنے سر کے بال نوچ کر  
تو اس کا نام خواہ الہام رکھوے  
یہ کام زیادہ پیچیدہ نہیں  
اس کا رنگ فق ہو گیا۔  
اب زیادہ باتیں بننے سے کیا فائدہ  
انجام پانا۔ لازوال ہے۔  
تیری جان کی قسم اسکی بات رو نہیں کی جاتی

بیا فارسی

اردو ترجمہ

جاننا نکتہ - تدریس وقت شاملہ شہادت

بڑا ست خدا - اقلہ قبول می کند

خدمت کشیدن - پیشگی

پیش بردن - مقابلہ یا ایستادن

بیلش ایستادن - مردانہ مراد در نیارو

دست بکار شدن ، فرمائش فرمودن

دل پیدا کرنا

بشت سزا نکتہ سرپوش اڑنے کا برداشت

پیرت بنا طرم آمد پیرتے خیالت نرسد

بد شدن ، اول زدن

بہ ما پر التفات می گنی

نہوز ہم مراد دست بیا نیا درده

پیش آمد کار اہل سواد

پنجواں ارانہ بنید - تعلیم کردن

ہر چہارتیاکان ، تو مذاق کردہ

پہ پایہ رسد ، افسد

نہار خوردن بیلو

نیلے زیادہ بکیر و اہانت بہاچہ خدمت بود

خدمت پیدائی نبود - چہ طور مگر

مقرر ارادینا - تمہاری عمر و عمل یہی ہے

انشاء اللہ - میرا دل نہیں مانتا

تکلیف اٹھانا - زہدی - کچھ نہیں

پلاسٹک - مقابلہ میں کھڑا ہونا

اپنی موٹوں پر تادوسے میرا جھوٹا نام نہک

کام شروع کرنا - ضم دینا

مہبت کرنا - جرات کرنا

لمتوی کرنا - بھانڈا بھوڑ دینا

یہ بات زیرے نہیں میں اتنی ہے تم خیال مت کرو

واقف ہونا - بہکانا - دھکر دینا

ہیں کیا دو گے

ابھی تک تم نے مجھے اچھی طرح نہیں سمجھا

کام کا آغاز پڑھے کھے

ان کو ایسا دینا نہ سمجھو سکھانا - پڑھانا

ہم چاروں ، گندہ جھک میں پٹا ہوا

ادٹ کس کورٹ بیٹھے ، شہرت

ناشر کرنا ، بے گوشت کا پلاؤ

ذرا زیادہ لانا - ہم سے کیا کام تھا

کوئی بڑا کام نہ تھا - معمولی کام تھا

جان سے اتھ دھونا۔ کسی گنتی میں نہ لانا  
اس میں تو کوئی ہرج نہیں  
اس بارے میں۔

کوڑی، کھوڑا سا خرت۔  
ذرا دیکھو تو۔ جان نکلی جاتی ہے  
ہیں مٹا۔ خدا اس کام کو کبھی سراغ نام نہیں دیکھا  
ذرا دیکھو تو۔

یہ دقت بھی نہیں ہے گا۔ جیتے جی  
تمام، سب کے سب

یہ بات ہتھیں یاد آجئے  
اسی طرح۔ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا  
کسی کو گانٹھنا۔ آمادہ کرنا  
کوشش کرنا۔ اتھ پلاؤں ہلانا  
میرے سر پر کیا مصیبت ڈھاری ہے؟  
بد نصیب ہو جانا۔ کسی کی شادی رک جانا  
کسی پر فریفتہ ہونا

نثار ہونا۔ داری صدقے جانا۔

بند دہست کرنا۔ تیاری کرنا

کام بنانا۔

خرچ بڑداشت کرنا

دست از جاں شستن۔ بحساب نیاوردن

عیب کہداشت

دریں باب، دریں خصوص

پوش۔ خرچ جزوی

ہے بہ بیند۔ جان می کند

ہم نمی رسد۔ ایس کار را خدا ہرگز بر نمی دارد

بہ بیند۔

بچو ہم نے ماند، زندہ زندہ

سازین

ایس کار باید خاطر شما بیفتد

از ہمیں قرار۔ راہ انداختن

کسی را پختن۔ بقدر زوم

گوش دوم جنبا نیدن

بہ سر من چہ میاورد؟

بخت کے بستہ شدن

بے اختیار شدن۔

قربان صدقہ رفتن

تدارک دیدن

صورت دادن

خرچ کشیدن

تو دادوں

پاشدن ، جور کشیدن

از دست چمے آید ؟

پایش کردن ، گوش کردن

کار مرا با نیجا ابرسانی

آنکہ بشود کیست ؟

ادچہ کارہ بہت

پانقے نقش کے کردن ، توئے

سراہ کے آمدن

رد و در آوردن

سرم نیت - عقل دستا سرم نیت ، دختر نیچہ ہا

مرا آقا گوہر شوہر بکنی ، خجالت کشیدن

زیلندہ ، حرف زدن ، با مرہ

تباہت دار و از شما - آب ماں یک جہے برود

از خیال چیزے افتادوں ، بد آمدن

زمرہ ترک شدن ، چیزے سرشتہ داشتن

پول پیدا کمن - تو چہ کارہ ؟

از حرف کے در رفتن

خفت دادن ، نرد آوردن

بقہ رخود ، پے کے بلند شدن

تصدیق نمودن - حق حساب نیت

بیاہ کرنا۔

انگھنا۔ ظلم سمنا

تجھنے کیا ہو سکتا ہے ؟

نیچے کرنا ، سننا

تو نے میرے محلے کو اس حد تک پہنچا دیا

اس کی سنا کون ہے

اس کی کیا مجال ہے

کسی کے مال پر قبضہ کرنا ، اندر

مقابلہ کرنا - حائل ہونا

آنتیں ڈھیر کر دینا

میرے حواس بجا نہیں - لڑکیاں

میری شادی آقا گوہر سے کرے ، شرم کرنا

مناسب ، بات کرنا ، بالکل

تہارے لئے بری بات ہے ۔ میرا اور اس کا نباہ ہو

کسی چیز کا خیال ترک کر دینا - نفرت ہونا

حواس جاتے رہنا - کسی چیز سے تعلق رکھنا

کھاؤ - تیری ہستی کیا ہے ؟

کسی کا کہنا نہ ماننا -

شرمندہ دلیل کرنا - نقصان پہنچنا

اپنی حیثیت کے موافق ۔ کسی کی خواہش کرنا

تایید کرنا - دیکھ بھال نہیں اندیز نگری ہے

بچنا۔ محفوظ رہنا۔ اسکی کسی نے نہ کی  
تجھے سمجھ نہیں آتی۔ چنا  
کوئی بے جا حرکت کر بیٹھے  
چپکے سے کہنا  
ظاہر کرنا۔ متوجہ ہونا  
منہ چھپانا۔ پیچھا چھوڑنا  
ظاہر ہونا، منگنی کے لئے پیغام بھیجنا  
نقصان پہنچانا۔ ہو سکتا۔  
میرے لئے  
کبیدہ خاطر ہونا۔  
سو کوئی کے لئے ایک ڈھیلا کافی ہے

سرور کردن۔ دانش بجائے زرسید  
عقلت نمیرسد، راه افتادن  
از دست خطا درمی آید  
خلوتی گفتن  
بروز دادن ز رویہ کے کردن  
رہ گرفتن۔ دست برداشتن  
سرزدن۔ خواستگار فرستان  
ضرر وارد کردن۔ از دست برآمدن  
از برام۔  
دل تنگ شدن  
صدتا کلان را یک تنگ پس است



# مشق

مندرجہ ذیل کا فارسی میں ترجمہ لکھو !

تہارے لئے بری بات ہے۔

میرے حواس ڈھکانے نہیں۔

میرے سر پر کیا مصیبت ڈھاری ہو ؟

تو نے میرے معاملے کو اس حد تک پہنچا دیا۔

اس کی سنا کون ہے ؟ اس کی کیا مجال ہے ؟

تم اس کا نام خواہ الہام رکھ لو۔

یہ کام زیادہ پیچیدہ نہیں۔

اب زیادہ باتیں بنانے سے کیا فائدہ ؟

تشریف رکھئے۔

تہاری ہستی ہی کیا ہے۔

تہارے لئے بڑی بات ہے۔

تو کوئی بے جا حرکت کر بیٹھے گا۔

سو کو دس کو ایک ڈھیلا کافی ہے۔

# بیماری بائی و معالجه

(فنادسی)

آقای مبین از دیر روز سرفه میدارم  
آیا سرشمانیز دردمی کند؟  
بله! سہم نیز دردمی کند۔  
این قرص بگیری۔۔۔ این را بکبید۔۔۔ برائے سرفه خیلے مفید است  
برائے درد سر چہ می کنم۔  
این نسخہ بگیری۔ از درد خانہ ددنی دوا بگیرید و استعمال کنید۔  
آقای۔۔۔ منفعہ انسر دارم، شکم نیز درد میکند  
این دوا بخورید۔ برای درد شکم خوب است۔  
چشمایم ہنگام خواندن خستہ می شوند، اعتیاق بہ عینک دارم  
چشم شما نزدیک بین است و اعتیاق بہ عینک دارید۔  
این بچہ را معائنہ کن! این اشتہانہ دارد  
این بیچ کساتی ندارد۔۔۔ این بسیار خوراست۔

مشکل الفاظ۔

سرفہ - قرص - میکند - خیلے - منفعہ انسر  
شکم - شکم - خوردن - خواستن - اشتہا  
کسات - کساتی۔

# امراض و علاج

(اُردو)

ڈاکٹر صاحب! مجھے کل سے کھانسی ہے۔

کیا آپ کو درد سر بھی ہے۔

ہی ہاں — میرا سر بھی درد کرتا ہے۔

یہ ٹکیہ لیجئے۔ اسے چویسے۔ کھانسی کے لئے بڑی مفید ہے۔

سر درد کے لئے کیا کروں۔

یہ نسخہ لیں۔ سرکاری ڈسپنسری سے دوائے کراستعمال کریں

آقا۔ بدبھنی ہے اور پیٹ درد بھی کرتا ہے۔

یہ دوا کھائیں پیٹ درد کے لئے خوب ہے۔

یہی آنٹیمیس پڑھنے سے تھک جاتی ہیں اور مجھے عینک کی ضرورت ہے

آپ کی نظر کمزور ہے آپ کو عینک کی ضرورت ہے۔

اس بچے کا معائنہ کریں اسے بھوک نہیں لگتی۔

اسے کوئی مہن نہیں ہے۔ یہ زیادہ کھاتا ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی۔

کھانسی - ٹکیہ - چوکسنا - بہت - بدبھنی - پیٹ - میرا پیٹ  
لہانا - چاہنا - بھوک - مہن - کوئی مہن۔

# منظوم شمسی

سیاروں کے نام !

زمین	زمین
سیارہ	سیارہ
سورج	آفتاب، خورشید
چاند	قمر، ماہ، مہ
زہرہ	زہرہ
زحل	زحل
پہچون	پہنتون
عطارد	عطارد
	مشری
	اورانوس

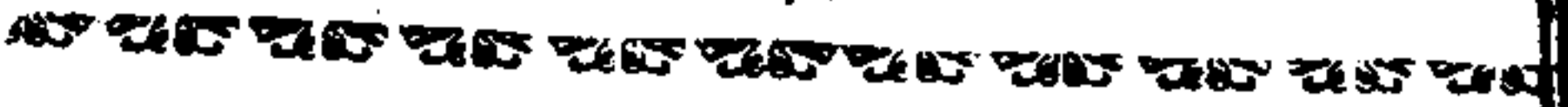
# ایرانی شمسی مہینے

۲۰ دن	۷	مہر	۲۱ دن	۱	شہروردین
۲۰ دن	۸	آبان	۲۱ دن	۲	آردی بہشت
۲۰ دن	۹	آذر	۲۱ دن	۳	شہرورد
۲۰ دن	۱۰	دی	۲۱ دن	۴	مہر
۲۰ دن	۱۱	بہمن	۲۱ دن	۵	مہر
۲۹ دن	۱۲	اسفند	۲۱ دن	۶	شہرورد

ہیپ کے سال میں اسفند ۲۰ دنوں کا ہوگا

# امراض و علاج

اردو	جدید فارسی
مرگی	سلا
فالج	فلج
زیادہ عطیس	مرض قند
نمونیا	سینہ پہلو
خونی پیچش	اسہال خونی
خسرہ	سرنک



اپریشن تھے کرنا انجکشن تندرست بیمار زس آنکھوں کا معالج کالی کھانسی سرطان کینسر	عل حسرتی استفراغ کردن تزریق سام کس پرستار کمال، ڈاکٹر چشم سیاہ سرفہ مرض سرطان
--	---

## رنگ — رنگ

اردو	فارسی
سفید	سفید
سیاہ - کالا	سیاہ
سرخ	قرمز
ہنر	ہنر
مہورا	تہوہ
زرد	زرد



# میوہ جات — پھلوں کے نام

اُردو

فارسی

باشپیاتی

گلابی

انگور

انگور

خوبانی

زرد آلو

لیسوں

لیسوں

کھجور

خرما

تربوز

ہندوانہ

بادام

بادام

پستہ

پستہ

بہی

بہی

آلو بخارا

آلو

نارنگی

نارنگی

لکڑی

خیار

خربوزہ

خربوزہ

کشمش

کشمش

# اصطلاحات تجارت

فارسی	اردو	فارسی	اردو
شراکت کردن	حصہ داری کرتا	تاکس، مالیات	ٹیکس
شرکت	حصہ داری	انبار، معاذہ	سٹور
اجمن	سویاٹی، مجلس	نگول کردن	تصادف کرنا
مناسب	سود مند	موقعیت	محل وقوع
جرمیه	تاوان	نمانده	ایجنٹ
تہیہ کردن	ہسپا کرنا	ذیل، زیر	نیچے
فروشدہ	کاروباری	نوق، بالا	اوپر
صورت قیمت	کوٹیشن	نوزن	نمونہ
آقایان	میسرز	تعویق	تاخیر
مخارج	اخراجات	محاسب	اکاؤنٹنٹ
مجموعہ	ایسوی ایشن	خورد فرودشی	پرچون
کمیٹہ ماجن	کیٹی	مرز	سرحد
طرح، نقشہ	پراجیکٹ	نرخ	شرح
حراج	نیلامی	طبقاً	اس کے مطابق
مؤسسہ	ادارہ	صنایت بخش	تسلی بخش
تصویب، قبول	منتظوری	درشکستی	دیوالیہ پن
لازم داشتن	خواہش کرنا	سلوکات	سلے
مستقیماً	براہ راست	بیع شرط	گردی

اجازت	اجازہ	باز	باز
برآمد کرنا	صادر کردن	سرمایہ	سرمایہ
درآمد کرنا	وارد کردن	ادائیگی	پرداخت
درآمدات	صادرات	نوٹ	یادداشت
نگرانی	امانت	دستخط	اعضاء
پیمید، دقت	موعد	انقرض	ایراد
درخواست کرنا	تقاضہ کردن	رابطہ	ارتباط
گاہک، خریدار	مشتری	اقرار	موافقت
ختم ہونا	منقضی شدن	عالات	وصیعات
جاری کرنا	صادر کردن	قرض	قرض
نمونہ	مسطورہ	آرڈر	سفارش
تھوک	حبلہ فردشی	فائدہ	نفع
ذمہ داری	مسئولیت	نقصان	ضرر
بنک کانوٹ	اسکاس	روانگی	ارسال
تبادلہ	ارز	فینصد	صدی
نامہ	امنانہ	تار	تلگراف
معرفت	توسط	تار بھینجا	تلگراف کردن
سالانہ	درسال	کسٹم ہاؤس	گرگ
قبولیت	نبولی	کسٹم ڈیوٹی	عوارض گرگی
بذریعہ طیارہ	بالپت ہوائی	لایسنس	یسانس پروانہ
ماہانہ - ماہ بیاہ	درماہ	کنٹرول کرنا	کنٹرول

استحاج	پزدقیست، اراض	منسک	بیوست
چیک	چک	کبھی	شرکت، شرکاء
قیمت	ارزش	اجارہ داری	انحصار
یعنی	یعنی	رے مطابقت	برطبق
بین دین کرنا	معاملہ کردن	رستم	بیع
قیمت	قیمت	گزشت حساب کتاب	حساب جاری
بین دین	دالہ	صندوق	سندوق
لمتس	دنانندہ	سود	فزع، نزل
رستم پیسہ	پول	دفتر	تجارت خانہ
ہدایات	دستورات	بل	برات
بکری	فروش	چیریں	اشیاء
		سیف	صندوق



متفرق حُلے

مَعْرَتِ حَمْدِ

فارسی اُردو

# متفرق جملے

## معرفہ ترجمہ

ناری

سر تا پائی اور اور آغاز کن  
وجہ آن چقدر میشود ؟  
چوب را از دست خود دل کن  
دل کن آن را بگیرم  
این عادت بد را دل کن  
این بچہ خیلی زور شد کرده است  
ظرف زخم پیدا کرده است  
تطامی در روغن شغری بزرگ است  
دل بدیا مزین  
ادول بدریازده است  
شیر دلہ شدہ است  
ہم مردم از خوشی دست زدند  
این کار از دم برنماید  
این کتاب دست کم صد ریال قیمت دارد  
و تم نمی رسد ایں کاغذ را بنویسم  
انگس دست و پا گم کرد  
دزد را دستگیر کردند  
آیا شما جغرافیہ خواندہ اید ؟

اردو

اسے سر سے پاؤں تک دیکھ  
اس کی نیت کیا ہے ؟  
لکڑی اپنے اٹھ سے چھوڑ دو  
اسے چھوڑ تاکہ میں لے لوں  
اس بری عادت کو چھوڑ دو  
یہ بچہ بہت جلد جوبن ہوا ہے  
برتن میں سوراخ ہو گیا ہے  
تطامی بڑے شعرا کی صف میں شمار ہوتا ہے  
مشکل کام میں اہم نہ ڈال  
اس نے سیر و سیاحت اختیار کر رکھی ہے  
دودھ جم گیا ہے  
سب لوگوں نے خوشی سے تالی بجائی  
نچھ سے یہ کام نہیں ہو سکتا  
اس کتاب کی قیمت کم از کم ۱۰۰ ریال ہے  
مجھے اس کاغذ کے کھنکھنے کی فرصت نہیں  
وہ شخص گھبرا گیا  
لوگوں نے چور کو پکڑ لیا  
کیا آپ نے جغرافیہ پڑھ لیا ہے ؟



میں کھانے سے پہلے پانی نہیں پیتا  
اس نے اٹھنے پھولوں کو چھوا  
اس نے باپ سے تھپڑ کھایا ہے۔  
معلمہ لوگ ٹیب جوتی نہیں کرتے  
جلدی کرواں جا۔  
کیا تو نے ناشتہ کیا ہے؟  
تو یہاں کب پہنچا تھا؟  
میں یہاں کل پہنچا تھا۔  
سجیدگی سے کہتا ہوں شوخی نہیں کرتا۔  
میں نے اسے سجیدگی سے سرزنش کی۔  
میں نے اس کے نقصان کی تلافی کر دی  
رہ میری مخالفت نہیں چھوڑتا  
بیٹی اور بیٹے میں امتیازی سلوک نہ روا رکھو  
نہر ہار رہو چور آ رہے۔  
اس عورت نے مجھے پور کر دیا  
کوئی مار جن نہیں چھوڑا گیا  
اس نسخے کو دوبارہ پڑھ  
اس بات نے اسے جانے پر مجبور کر  
ریا۔  
کیا تم اٹلے کو میز پر کھڑا کر سکتے ہو؟  
اس نے مجھے کتاب خریدنے کی ترغیب دی

من تیل از غذا آب نمی خوردم  
رستش خورد و بگلبا  
اداز پد سیلے خورد و است  
ماتلاں خورد و نمی کشد  
زود کن آنجا برو  
آیا تو نهار کردی؟  
اینجا کے رسیدہ ہوئی؟  
من اینجا دیر روز رسیدہ ہوں  
جس امیگوئم شوخی نمی کنم  
ادراجدا تعقیب کردم  
خسارت ادراجبران کردم  
شاخ را از پشت من بر نمی دارد  
ببین پسرد و دختر فرق نگذارید  
مواظب باشید۔ دزدی آید  
آن زن موئے دلش من شدہ بود  
مولا ق و زرش نمیرود  
اینا سنخرا را خوان بکن  
ایں حرف ادرا دارو کرد کہ غاصی  
شود  
می توانید تخم را روی میز و دارید؟  
مراد او را کرد آن کتاب را بحزم

ایک - یک نشد و دوشد  
کسی نماز کو دیگر بتیغ نماز کش

یہ لو ایک نہیں دو ہو گئے  
کوئی نہیں بچا کر سے نماز کی تلوار سے  
ہلاک کرے

چہتر آپ حیوان ورون تائیکیت

اب حیات کا چہتر اندھیرے میں واقع  
ہے۔

آپچہ او دانندی مینم

خط خوشی ہر کردار و رپنڈیراست  
آئینہ عیب پوشی سکندر نمی شود

جو کچھ وہ جانتا ہے میں دیکھتا ہوں  
خوشخودا، کو سبھاتا ہے۔  
شیشہ سکندر کی عیب پوشی نہیں  
کرتا۔

خواہم پر یروز از تہران آدہ است  
آئی ہے

میری بہن برسوں تہران سے واپس  
آئی ہے۔

ایں قرار واد را باید حک و اصلاح  
کرو۔

اس قرار واد کی ترمیم کرنی چاہیے۔

یک اعظ غافل بودم و صد سال را ہم دور شد

میں ایک لمحہ غافل رہا اور سو سال  
رستہ دور جا پڑا۔

دست کش دست بکنید۔

دستانے بہن لیجئے۔

آیا امروز چلے خوردہ؟

کیا تو نے آج چلے پلے ہے؟



بدست پاجہی انکار را رد

من باشا داد دستہ من نم

ردیشیں بدامن کسی دست نمی

ند

بہر یک گل زحمت سد خاری

باید کشید

ابدانظری در اینکار نہاشتم

یک دود کردن چنداں سود نہارو

ایں دخترش نر ز ندیگارم بود

ایں خلنہ پیش یورت دارو

بہ پشت سحر و اسحر فرمایید

ایں کتاب از کجا خریدی

ایں از محوہ خریدم

اخوذ مارا سبق داد

اینک — باران آمد

آب بر زمین رداں گشت

اس نے بلا سوچے کجے انکار کر دیا۔

میں تمہارے ساتھ حساب کرتا ہوں۔

ردویشیں کس سے ہم کیا اپیل

نہیں کرتا۔

ایک پھول کی خاطر سو کانٹوں سے

اجبنا پرتا ہے۔

میں نے اس کام کی طرہت بالکل

توجہ فرمادی۔

تکرار کرنا چنداں سود مند نہیں۔

اس کی یہ لڑائی اکلوتی بیٹا ہے

اس مکان کے پانچ کمرے ہیں

نہر مانی کر کے درق ایٹھے

تو نے یہ کتاب کہاں سے لی ہے

میں نے یہ سود سے خریدی

اسے دیکھنے نہیں جانتا دیا۔

یہ تو — بارش آگئی۔

پانی زمین پر جاری ہو گیا۔

مغرب کی سمت قوس و قزح نکل آئی  
میں نے اکرم کو ڈاکٹر نے بلا بھیجا ہے  
کیا تم نے نرخی لیمپ میں تیل ڈال  
دیا ہے؟

برسات کا موسم آ پینچا۔  
میری سلیمی ٹینل گم ہو گئی ہے۔  
اگر میں تخت کرتا تو امتحان میں  
کامیاب ہو جاتا۔  
اگر زید باغ میں ہوتا تو بہت خوش  
ہوتا۔

وہ کہاں کھڑا ہوا ہے؟  
ہی ہوٹل میں کھڑا ہوا ہے۔  
کیا وہ تمہارا ساتھی ہے؟  
ہاں۔ وہ میرا ساتھی ہے۔  
نہیں۔ وہ میرا ساتھی نہیں ہے۔  
میں بہت شکر گزار ہوں۔  
خدا حافظ۔

سوئی مغرب قوس قزح برآمد  
اکرم را برائے وکتر فرستادہ ام  
در دستہ نرخی لفظ انداختہ ای زیادہ

موسم برشکال در رسید  
خانہ حجر من گم شدہ  
اگر تخت کردی در امتحان کامیاب  
شدی۔  
اگر زید باغ بود بسیار خوش گذشتی

ان لہی اقامت وارد  
در ہمیں عقل اقامت وارد  
آیا رفیق شماست؟  
بلے اور رفیق من است  
خیر۔ اور رفیق من نیست  
خیلی متشکرم۔ خدا حافظ



آرزو دارم کہ با او آشنا  
شوم۔

جو رہائی مراد اور  
پیشم! آلان می آدم  
من یک قسمیں مینو ہم  
استغاثت کینید

ایں بسیار تنگ است  
ایں دیکر جگرید

قیمت اس چقدر است؟

قیمت بست پنج روپیہ است  
برائش ورقہ ای پُر کینید

بسیار خوب۔

یہ بے بود مجنوں دیگر سگ گزید

کرایہ تا پارسیں پیرت؟

سہ ہزار روپیہ

تاثیر مراد زن کینید

ایں چندان نیز مال من است

میری خواہش ہے کہ میں اس کا  
دائق بن جاؤں۔

میری جرابیں لا۔

درست۔ ابھی لاتا ہوں۔

مجھے ایک قمیض درکار ہے۔

اس کا جائزہ لیں۔

یہ بہت تنگ ہے۔

یہ اور لیجئے۔

اس کی قیمت کیلئے؟

اسکی قیمت بچیس روپے ہے۔

اس کے لئے ایک تواریم پُر کریں۔

بہت اچھا

ایک کر لیا تو دوسرا نیم چڑھا

پیرس تاک کا کیا کرایہ ہے؟

تین ہزار روپیہ

یہ سامان کا وزن کریں۔

یہ ٹرنگ بھی میرا ہے۔



پاسپورٹ دکھائیے۔  
یہ لیجئے — پاسپورٹ ملاحظہ  
فرمائیے۔

ڈرائیو — روکو !  
کہاں جانا چاہتے ہو؟  
مہربانی کر کے آہستہ چلائیے  
مطمن رہیے۔  
بتی جلائیں  
وقت کیا ہے؟

ایک بجنے میں دس منٹ باقی ہیں۔  
بارشس برتی ہے۔  
میں معذرت چاہتا ہوں  
آئیے سیر کو چلیں  
بجلی چمکتی ہے۔  
ٹرالہ باری ہوتی ہے۔  
سانے آئیے۔ بیٹھے  
تمہارا کارڈ بار کیسا ہے؟

گذرنامہ رات شان بہرید۔  
ایک — گزرنامہ ملاحظہ  
بفرمائیے۔

رانڈہ — نگاہ دارو !  
کجا می خواستید بروید؟  
لطفاً آہستہ برانید  
فاطر جمع باشید  
چراغ رادوشن کنید  
چہ ساعتی است؟

دہ دقیقہ بیک ماندہ است  
باران می بارو

بندہ معذرت میخوام  
بفرمائیے برگردش برویم۔  
برقا میزند

مگرگ می بارو

بلو بیائیے — بیستید  
کسب دکار شما چہ گوز است؟



میں اجازت چاہتا ہوں  
اس قدر جلدی کیوں ؟  
اس لئے کہ بہت مصروف ہوں  
میں ہمیں زیادہ نہیں روکتا۔  
کیا آپ شیراز جا رہے ہیں ؟

من باء مرغسی شوم  
پرلین بملہ  
ہیں کہ خلی مشغوم  
شمار زیادہ سل اور گند  
ایا شما بشیراز میرید ؟



# جملے

## معشر حیمہ

اردو	فارسی
یلے کوچنوں کی آنکھ سے دیکھنا پائیے وہاں کتنی دیر رہو گے ؟ تقریباً تین سال - مجھے ایک جوڑا جوتوں کا درکار ہے ملاحظہ فرمائیے ان کی قیمت کیا ہے ؟ اس کی قیمت ۲۰ روپیہ ہے - ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی اور کیا موٹی - کب واپس آوے گے ؟	یلے راجپشتم مینوں باید دید - چو مدتی آنجا خواہد ماند ؟ تقریباً سه سال من یک جفت کفش را میخواهم ملاحظہ فرمائیے بہائی اینہا چقدر است اینہا جفتی بیست و ہفت روپیہ است گر پیڑہ نتواند پسہ تمام کند کی برمی گرود ؟

اُردو

فارسی

چور کا بھائی گٹھ کترا  
جہاں سو دہاں سو سو  
کیا آپ بگلہ پیتے ہیں؟  
وہ عادت خراب ہے۔  
وہ چمچ سے غذا کھاتے ہیں۔  
بہت اُسان ہے۔  
ہر چیز کو اچھی طرح دیکھو۔  
میں اسے نہیں اٹھا سکتا۔  
سب چیزیں حاضر ہیں  
اسے دوبارہ استری کرو  
کل ہر چیز ٹھیک ہو جائے گی۔  
یہ کرتا بدل لائے ہو۔  
انتظار گاہ کہاں ہے؟  
یہ ایک پیرس ٹرین ہے۔

سگ زرد برادر شغال  
ایں ہم اندر عاشقی بالائے علم  
مئے دگر۔  
آیا شامیگاری کشیدہ؟  
آں عادت کشفی است  
باقاشق غذای خورد  
خیلے بہل است  
ہر چیز را تیز نگاہ دار  
من نمی توانم آنرا بلند کنم  
ہمہ چیز را حاضر است  
ہمیں ارا مجھدا طو کیند  
فردا ہر چیز درست خواہد شد  
ایں پیرا ہن را عومن آوردہ اید۔  
اطاق انتظار کجاست؟  
ایں نزن سریع السیر است



اس پیکٹ کو تو لے۔  
مجھ کو دو پوسٹ کارڈ دیکھے  
مجھے دوریاں کا ایک ٹکٹ دیکھے  
میری شہو کیجئے  
میں اس خط کو رجنٹری سے بھجوانا  
چاہتا ہوں۔

اب اجازت دیکھے۔  
مجھے رخصت یعنی چاہیے۔  
آپ کی مہربانی کا شکریہ  
کوئی مشکل نہیں۔  
کھڑکی کو نیچے کر دیکھے  
پیرس سے تہران تک کا کیا  
کرایہ ہے ؟  
آپ پنج پر بیٹھ جائیے  
اسے چاہیے وراپئے  
تصویر دیوار پر ہے۔  
یہ پینل لمبی ہے۔

این بستہ را وزن کنید  
دو عدد کارت پستال بدید  
یک تمبر دوریاں بن بدید  
سورتہ را تراشید  
میخواهم این کاغذ سفارشی بفرستم

طاہ اجازہ میخواہم۔  
باید مرخص بشوم  
از محبت شما بسیار ممنونم  
اشکالی ندارد  
ببخبره با پامیں بکشید  
کرایہ انہ پیرس تا تہران چہ  
قدر است ؟  
شماره کی نمیکت بفرمائید  
ادباند دوا خورد  
عکس روی دیوار است  
اس مداد بلند است

یہی سہلی ہے

آپ کا بیگ بڑا ہے

تذیر کو لیا، بیماری ہے،

ہم نہیں کہیں گئے

امید ہے کہ آپ سے پیسہ

ملاقات ہوگی۔

یہ بے دوست سے ملاقات کیجئے

مار پیچھے سوار

مینجر صاحب، صبح کا سلام

شیخ کیا جانے صابن کا بھار

آپکے مزاج کیسے ہیں؟

اللہ کا شکر ہے اچھا ہوں

آپ کیسے ہیں؟

بہت ممنون ہوں آپ کی مہربانی

میرا ٹیلیفون بزنس ٹو ٹرو

کیا حکم ہے؟

آقا گھر پر نہیں ہیں۔

مرب آبی است

نیف شما بزرگ است

تذیر پہ اساتی دارو ہے

ما پیچہ جائز فتم

امید دارم شما را بعد ملاقات

نہم

بارئیت من آشنا شود

عذر گناہ بد ترا ز گناہ

بیخ شما بخیر، آقائی مدیر

بہ خاطر بوزن لذت اول

مال شما چه طور است؟

الحمد للہ خوب ہستم

شما چه طور ہستید؟

خیلی ممنونم مرحمت شما زیاد

ترا آلمن من بادداشت کنید

بہ فرزندش زارید؟

آقا منزل نیست



آپ کہاں سے بول رہے ہیں؟  
کیا آپ مجھے کسی ہوٹل کا پتہ  
بتا سکتے ہیں؟

آپ کا سایہ ہمیشہ قائم ہے  
اس قدر جلدی کیا ہے؟  
آج وہ کیوں تشریف نہیں لائے؟  
آئی تکلیف کی ضرورت نہ تھی  
براہ مہربانی تجھ یہ بھی لیجئے۔  
کیا آپ کوئی چیز کھا سکتے ہیں؟  
ناشتہ کتنے بجے تیار ہوتا ہے  
ایک پیالی تہوہ لائے

بہت اچھا جیسے آپ کی مرضی  
اس کوٹ کو دوبارہ استری کریں  
آپ شیراز کب جائیں گے؟  
دو روز بعد جاؤں گا۔

کانغہ پر بکھو

میں اس سے ملاقات کروں گا۔

شما از کج صحبت میلیند؟  
لمکن است آوزں یک ہتل مین بدید؟

سایہ عالی مستدام  
چرا بایں زودی  
چرا امروز تشریف نیاورند؟  
اینقدر زحمت لازم نبود  
خواہش میکنم آزا اینہا نیل کیند  
چیزی نیل سیفر مائید؟  
سبحانہ چہ ساعت حاضر می شود  
یک فنجان تہوہ بیاورید

چشم ہرطوری کر میل شما باشد  
ایں کت را مجددًا اٹو کیند  
شما کی بشیراز خواہید رفت؟

دو روز بعد میروم

ردی کاغذ بنویس

من با او ملاقات خواہم کرد

تلم دوات میں ہے

یہ پنج بڑا ہے۔

کلائی کی گھڑی چھوٹی ہے

کتاب میرے پاس ہے۔

ہاں کام کا کیا انجام ہوگا۔

مجھے آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔

خادم کو بھی۔

ایسے آپ خود کچھ کر بہت خوشی ہوئی

کیا آپ کوئی چیز کھائیں گے؟

یہ ایک پیرس تار ہے

تار کاریٹ کیا ہے؟

یہ فلم بہت ہی غم انگیز تھی۔

خشک کتنی کیجئے۔

معاذ کیجئے حارج ہوا ہوں

یہ گھڑی پانچ منٹ تک چھ رہ جاتی ہے

روپے کی ڈھال ٹال سے دیال

ہونہد بروا کے چکنے چکنے پات

تلم تو ہی دوات است

ایں نیکت بزرگ است

سامت مچی کوچک است

کتاب پہلوی من است

انجام ایں کارچہ خواہ شد

از ملاقات شما بسیار مشغون شدم

بندہ ہم ہمیں طور۔

بفرمائید چشم ماروشن

چیزی میل بفرمائید؟

ایں تلکرات فوری است

زرخ تلکرات چیت؟

ایں نیلم بسیار حزن آور بود

شانہ خشک بزیند

بہ بخشید، مزاحم شما شدم

ایں ساعت پنج دقیقہ عقب کاری کند

داکن کبیرہ بخور ہر سیرہ

زمانیکہ نکوست از بہارش پیدا است

اپنا پتہ بکھتے۔  
آپکے سامان کی رسید کہاں ہے؟  
گاڑی نے سیٹی بجا دی ہے  
ٹائر پھٹ گیا ہے۔  
یہ ڈاکخانہ ہے۔  
سو بھینوں کو ایک ہی لاٹھی کافی ہے  
ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا  
نظر آتا ہے۔

ڈوبتے کو تنگے کا سہارا  
رات کو چڑیل بھی پری معلوم ہوتی ہے  
کاٹھ کی ہنڈیا بدل بد نہیں پڑھتی  
ملاح کا حقہ سوکھا۔  
نیا نون پرانا سوون  
مجھے دوریاں کا ایک ٹکٹ دیجئے۔  
وہ شعر سے دلچسپی نہیں رکھتا۔  
یہاں کھڑیے  
بیڑوں پر کہاں ہے؟

نشان خود تان بنو لید  
رسید اناثرہ شاکجاست؟  
قرن سوت زدہ است  
لاستیک تزکیدہ است  
ایں ادارہ پست است  
صد کلارغ رایک کلورغ بس است  
بد ہم را بد می بیند

غریقی دست اندازد بکا ہے  
شب گریہ سمور می نماید  
گل کاغزی را بہ شبنم چہ کار  
کوزہ گرد کوزہ شکرتہ آب می نوشد  
ادل بہا۔ مشک بہا  
یک تمبر دوریالی بمن بدھید  
ادبشعر علاء النبی وارد  
اینجا توقف کنید  
پسپ بنزین کجاست؟

این باطری باید عوض شود  
بادہ ۲ مشلوغ است  
ترنزار کار افتادہ است  
سلام روستائی بے غرض نیست  
لاٹ کار اجلاٹ است  
۱۰ سالہ بزور میخ می جہد

یہ بیٹری بد لنی ہوگی۔  
سڑکوں پر، ہجوم ہے  
بریک خراب ہو گئی ہے۔  
ڈال میں کچھ کالا ہے۔  
لاٹ مارنا کینوں کا کام ہے۔  
لکڑی کے بل بندریا ناچے

# گروائیں

صیغے	ہی مطہی سورت	ہی تریب	ماضی بعید	ماضی استمراری
واحد غائب	کرد	کرده است	کرده بود	می کرد
جمع غائب	کردند	کرده اند	کرده بودند	می کریدند
واحد مخاطب	کردی	کرده	کرده بودی	می کردی
جمع مخاطب	کردید	کرده اید	کرده بودید	می کردید
واحد متکلم	کردم	کرده ام	کرده بودم	می کردم
جمع متکلم	کردیم	کرده ایم	کرده بودیم	می کردیم

فعل مضارع	فعل حال	فعل مستقبل
کند	می کند	خواہد کرد
کنند	نمی کنند	خواہند کرد
کنی	می کنی	خواہی کرد
کنید	می کنید	خواہید کرد
کنم	می کنم	خواہم کرد
کنیم	می کنیم	خواہیم کرد

مانی شکی		مانی مطلق مجہول		
وہ پالا گیا ہوگا	پروردہ باشد	وہ پالا گیا	پروردہ شد	واحد نائب
وہ پلے گئے ہونگے	پروردہ باشند	وہ پلے گئے	پروردہ شدند	جمع نائب
تو پالا گیا ہوگا	پروردہ باشی	تو پالا گیا	پروردہ شدی	واحد حاضر
تم پاسے گئے ہونگے	پروردہ باشید	تم پاسے گئے	پروردہ شدید	جمع حاضر
میں پالا گیا ہوں گا	پروردہ باشم	میں پالا گیا	پروردہ شدم	واحد متکلم
ہم پاسے گئے ہونگے	پروردہ باشیم	ہم پاسے گئے	پروردہ شدیم	جمع متکلم

# افعال کی فہرست

فارسی	اردو	فارسی	اردو
بودن	ہونا	بغزیدن	چیننا
باریدن	برکنا	بستن	باندھنا
بریدن	کاٹنا	آفینستن	لٹا، ملانا
بازیدن	کھیلنا	اندوختن	صح کرنا
بستن	اچھنا	پریدن	اڑنا
ردیدن	اگنا	آویختن	الچھنا
فرمودن	فرمانا	بانگن	بننا
فہیدن	سمجھنا	بانگستن	اڑنا
گذاشتن	گزرنا	پنداشتن	خیال کرنا

چمکنا	درخشیدن	بلنا، ملانا	بیجوستن
تعریف کرنا	ستودن	ڈرنا	تریدن
گھسنا	فرسودن	ابلنا	جوشیدن
کانپنا	لرزیدن	چمنا	چیدن
ناز کرنا	نازیدن	چھاڑنا	دریدن
رونا	نالیدن	گھنا	شمردن
گھسنا	زگاشتن	گھلنا	شگفتن
عزت کرنا	نواختن	دکھانا	ممودن
ڈرنا	پراسیدن	دکھ دینا	آزردن
ہوا چلنا	دوریدن	بڑھنا بڑھانا	افزودن
طے کرنا	نوردیدن	بڑھنا	بالیدن
پوچھنا	پرسیدن	چھاننا	بجھتن
مغوارنا	پیراستن	پند کرنا	پندیدن
چکھنا	چشیدن	چمکنا	تافتن
سوننا	خوابیدن	سکنا	توانستن
بھونکنا	ذمیدن	جینا	زیستن
دوہنا	دوشیدن	گانا	سرائیدن
یقین کرنا	رقمیدن	پیشاب کرنا	شاشیدن
کھانا	خوردن	توڑنا، توڑنا	شاکتن
پینا	نوشیدن	ابھارنا	برائیکھتن
دیکھنا	دیندن	ناپنا	بیمودن

انتخاب  
از

گلستان سعدی

مؤثر



# باب ششم در آداب صحبت

حکمت ۱ :- مال از بهر آسایش عمرت نه مگر از بهر گرد کردن مال عالمی  
با پیر رسیدن نیک بخت کیت و بد بخت چسیت - گفت نیک بخت آنکه خورد  
رکشت و بد بخت آنکه مرد و فرد هشت شتر

مکن بمساز بران همیکس که یسج نه کرد

که عمر در سر تحصیل مال کرد و سخنورد

حکمت ۲ :- مؤمن علیه اسلام تارون را نصیحت کرد که احسن کما احسن الله الیک

نشیند ما قبلت شنیدی قطع

بکنس که بدینار و درم خیر نید وخت

خواهی مستمع شوی از نعمت دنیا

عرب گوید هبید لا تمنن لان العائدة الیک عائدکا یعنی بر بخش و منت من

که نفع آن بتو باز می گردد - قطع

درخت کرم هر کجا باغ کرد

گر امید داری که نزد بر خورس

شکر خدای کن که موفق شوی بجز

منت منزه که خدمت سلطان همیکس

حکمت ۳ :- دو کس را پنج بیبوده بردند و سعی بیفاده کردند یکی آنرا انداخت

و خورده و دیگر آنرا آموخت و نه کرد - مشغولی

مثنوی

علم چند آنکس بیشتر خوانے  
 بچوں مل در تو نیست نادانے  
 نہ محقق بودند دانشمند  
 چار پلے برو کتابے چند  
 آن ہی مغز را سپس علم و خبر  
 کہ برو همین رسمت یا دفتر  
 حکمت ۴ :- علم از بہر دین پروردن است نہ از بہر دنیا خوردن

شعر

ہر کہ پر تیز علم و زہد فروخت  
 خردے کرد کرد پاک بسوخت  
 پند عالم تا پر ہیز گار کور شد راست  
 یمنذی بہر ذہول یمنذی بیت  
 بیفائدہ ہر کہ خرید و زار بیادخت  
 چیزے نخرید و زار بیادخت  
 پدن :- ملک از خرد منداں جمال گیر و دین از پر ہیز گاراں کمال یا بد  
 پادشاں بہ نصیحت خرد منداں ہم

قطعہ

پندے اگر بشنویاے پادشاہ  
 در مجہ دفتر بہ ازیرا پند نیست  
 ہرز بجز نومد مضر ما عمل  
 لڑچہ عمل کار خرد مند نیست  
 حکمت ۵ :- ہر چیز پائیدار مانند مٹل بے تجارت و علم بی بحث و ملک بے  
 یاست۔

قطعہ

دنتے بطلت گوئے رمدار او مردی  
 باشد کہ در کند قبول آوری ولی  
 دنتے بقبر کوئے کہ صد کوزہ نبات  
 کہ گچھاں بکار نیا کہ حریفے۔  
 حکمت ۶ :- ہم آوردن بر ہذاں تم است، ہر نیکاں و عفو کردن از ظالماں جوہست  
 پر درویشاں۔

بیت -

خبیث را چو تعہد کنی و بنوازی بدولت تو گزے کند بانوازی  
 پند :- بروستی پاوشاہں اعتماد تو اں کرو و بر آواز خوش گوہ کاں کہ اں بکیلے  
 بدل شود و ایں بچوایے مستغیر گردد - شعر  
 معشوق ہزار دوست را دل ندہی و رمید ہی آن دل مجدانے نہی  
 پند :- ہر ایں تیرے کہ واری با دوست در میان منہ اگر چہ دوست نخلص باش  
 چہ دانی کہ دشمنی و دشمنی گردد و ہر گز ندے کہ توانی بدشمن مرساں کہ باشد کے دستے  
 دوست گردد -

پند :- رازی کہ نہاں خواہے با کس در میان منہ اگر چہ دوست باشد کہ مر اں دوست  
 رانیز دوستاں باشد و ہمچیں مسلسل -

تطمع

خاشکی بہ کہ ضمیر دل خویشیں باکے گفتن و گفتن کہ مگوے  
 اے سلیم آب زہر چشمہ بیند کاں سخن بر ملا نشاید گفت  
 فرد -

سخنے در نہاں نباید گفت کاں سخن بر ملا نشاید گفت  
 حکمت :- دشمن ضعیف کہ در طاعت آید دوستی نماید مقصود و کے جزاں نیست  
 کہ دشمن قوی گردد و گوے بروستی دوستاں اعتماد نیست تا بستی دشمنان چہ رسد  
 دہر کہ دشمن کو چک را حقیر شمارد و بدلاں ماند از آتش اندک را مہل میگزارد  
 تطمع

امروز بگوش چوی تو اں کشت تاش چو سائبہ شد جہاں سوخت  
 گذر کندہ کند نہاں را دشمن کہ بہ تیر میتواں دوست

حکمت ۸ :- سخن در میان دو دشمن چنان گوئی که اگر دوست گردند شرم نرود  
نباشی - ابیات

میان دو کس جنگ چو آتش است  
میان دو کس آتش اندر سخن  
سخن چنین بد بخت همزیم کشت است  
نه عقل است و خود در میان سخن

قطعه

در سخن بادستان آهسته باش  
تا مدارود سخن خود نخورد گوشش

پیش دیوار آنچه گوئی بنوشدار  
تا نیاشد در پس دیوار گوشش

حکمت ۹ :- هر که با دشمنان صلح میکند سر آزار و ستا دارد  
شعر

اژی ای خردمند زان دست دست  
که با دشمنانت بود هم نشست

پند :- چون در اعضای کاری مسترد باشی با طرفت اختیار کن که بی آزار تو بر آید شو

با مردم سخن گو و دشوار مگو  
با آن که در صلح زند جنگ مجوی

حکمت ۱۰ :- تا کار بزرگی آید جان در خطر آنگندن نشاید عرب گوید آخر ایمیل لیت  
شعر -

چو دست از همه حبیبی در گشت  
حلال است بردن بشیر دست

حکمت ۱۱ :- بر بجزه دشمن رحمت کن که اگر قادر شود بر تو نه بخشاید

بیت - دشمن چو بینی ناتوانان از بردت خود مزن و در تریبت در هر سخنان

مردیست در هر چه برهن -

حکمت ۱۲ :- هر که بدی را بکشد خلق از بلا یاری بر اندوید و انعام خدای

قطعه

بندیدت بخشاید و لیکن  
منه بر لبش خلق آزار مرهم

ندانست آخر رحمت کرد بر ما  
که این ظلمت بر سر زنده آدم

حکمت ۱۴۰۔ یعنی از دشمن پذیرفتن خطاست ولیکن شنیدن رواست که بخلات  
آن کارکنی کر عین صوابست مشنوی

حذر کن ز آنچه دشمن گوید آن گن  
گرت زای نماید راست چوں بتر  
که بر زالتوز نے دست نقابن  
ازاں برگرد دراه دست چپ گیر

---

آنکھوں باب (اردو ترجمہ)

## صحبت کے آداب میں

حکمت ۱ :- دولت علم آرام سے گزارنے کے لئے ہے۔ نہ کہ مگر دولت جمع کرنے کے لئے، ایک عقلمند نے پوچھا نیک بخت کون ہے اور بد بخت کون ہے! کہا نیک بخت وہ ہے جس نے کھایا اور بویا۔ اور بد بخت وہ ہے جو مر گیا اور تھوڑ گیا۔

اس بیکار شخص کا بنانا نہ پڑھو کہ اس نے کچھ نہیں کیا کہ عمر مال جمع کرنے میں ضائع کر دی۔ اور کچھ نہیں کھایا۔

حکمت ۲ :- سوتلی علیہ السلام نے تارون کو نصیحت کی کہ احسان کر جس طرح خدا نے تجھ پر احسان کیا۔ اس نے نہ نا۔ کیا تو نے اس کے انجام کے بارے میں سنا

تقطع

جس شخص نے دینار و درہم کے بڑے نیکی جمع نہیں کی۔ بالآخر دینار و درہم کے خیال میں اس کا خاتمہ ہوا اگر تو چاہتا ہے کہ دنیا کی نعمت سے فائدہ اٹھائے تو مخلوق پر مہربانی کر جس طرح خدا نے تجھ پر مہربانی کی

ایک دُرب کا توں ہے۔ بخشش کر اور احسان مت جتا کیونکہ اس کا فائدہ تیری طرف پلٹ آئے گا۔ یعنی بخشش اور احسان نہ رکھ کیونکہ اس کا فائدہ تیری طرف آتا ہے۔

سحابت کے درخت نے کہا، بڑ پکڑ لی تو آسمان سے بھی اس کی شانیس اور چھوٹنگ گزر گئی اگر تجھے خیال ہے کہ تو اس درخت کا پھل کھائے تو براہ مہربانی اس کے پاؤں پر آری نہ چلا خدا کا شکر ادا کر کہ تجھے بیکار نہ تھوڑا اور انعام و مہربانی

سے تجھے نیکی کی توفیق دی گئی۔

یہ اسٹان نہ جتا کہ تو بادشاہ کی خدمت کرتا ہے اس کا احسان نہ ہو کہ اس نے تجھے اپنی خدمت پر مامور کیا۔

حکمت ۳ :- دو اشخاص نے بیکار محنت اور بے سود کوشش کی ایک وہ جس نے جمع کیا اور نہ کھایا اور دوسرا وہ جس نے علم سیکھا اور اس پر عمل نہ کیا۔

منثوی

علم خواہ تو کتنا بھی زیادہ پڑھے جب تجھ میں عمل نہیں ہے تو تو بے وقت ہے نہ وہ تحقیق کرنے والا ہے اور نہ عقلمند بلکہ ایک حیوان ہے جس پر چند کتابیں لدی ہوئی ہیں اس پر پائے کو کیا علم اور خبر ہے کہ اس کے اوپر ایندھن لگا ہوا ہے یا دفتر۔

حکمت ۴ :- علم دین کو محفوظ رکھنے کے لئے نہ کہ دنیا کا نفع اٹھانے کے لئے ہے جس نے اس پر ہنر اور علم تقویٰ کو نہ سچا اس نے گویا کھدیاں جمع کیا اور بالکل جلادیا نصیحت ہے :- وہ عالم جو پر ہنر نہیں کرتا اذعلا ہے کہ مشعل رکھتا ہے جس سے رہنمائی کرتا ہے اور خود ہدایت نہیں پاتا۔ جس شخص نے بے نامہ عمر ضائع کر دی اس نے گویا روپیہ پھینک دیا اور کچھ نہیں خریدا۔

نصیحت ہے :- ملک کی خوبصورتی عقل مند لوگوں سے ہوتی ہے اور دین پر ہنر گاروں سے کمال حاصل کرتا ہے بادشاہ عقل مندوں کی صحبت کے اس سے زیادہ محتاج ہیں جتنا کہ عقل مند بادشاہوں کی صحبت کے ہیں۔

قطعہ

اے بادشاہ اگر تو ایک نصیحت کنانے  
تو ساری کتابیں ۱۳۶ سے غنہ نصیحت ہے  
عقل مندوں کے سوا کسی کو ملازم نہ رکھ  
اگرچہ ملازمت کرنا عقلمند کا کام نہیں ہے

حکومت کے ہر تین چھ دنوں کو تدارتیں، مال کو بغیر تجارت کے، علم کو بغیر بحث اور طلب  
 دینے کیلئے کے۔ ایک وقت میں، صلح و صروت سے گفتگو کرنا، نہ کہ قبولیت  
 کرنا، کسی دل کو چھیننے کے۔ ایک وقت مضمون سے بات کرنا، کیونکہ مصری کے  
 نوز سے تمنا بھی اتنی، اگر کتابت نہیں ہوتے، بقنا، ایک انداز میں کا پھیل، یعنی تم  
 حکومت سے، ہر روز پر رحم کرنا، انہوں پر ظلم کرنا، اور ظالموں سے درگزر کرنا، تمیز  
 اور مہربانی پر ظلم کرنا ہے۔

جب تو جیسا کہ ہم نے اور اس پر مہربانی کرے، تو وہ تیری دولت کا شریک  
 ہوا، اناہ کرتا ہے۔

انصیحت سے، بادشاہوں کے، وہ تو ان پر اعتماد نہیں کرنا چاہیے، اور انہوں کی اچھی آواز  
 پر مہرور نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ بادشاہ کی دوستی ایک ذرا سے خیال سے بدل جاتی  
 ہے۔ اور یہ ایک رات میں سے

وہ شوق، جس کے ہزار دوست ہوں اس کو تو دل نہ دے اور اگر تو دیتا

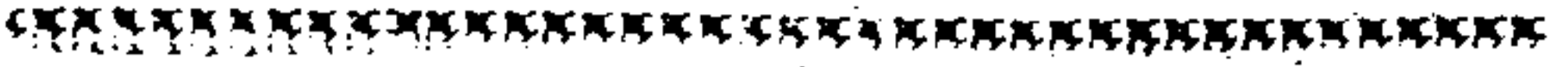
ہے تو اس دل کو بدانی کی تکلیف بننے پر آمادہ کرتا ہے

انصیحت سے :- ہو، زیتیرے دل میں ہوں، تو دوست کے سامنے نہ کہہ تجھے کیا معلوم  
 کہ کسی وقت وہ دشمن ہو جائے اور دشمن کو جو نقصان تو پہنچا سکتا ہے، نہ پہنچا  
 کیونکہ ممکن ہے کہ کسی وقت دوست ہو جائے

انصیحت سے :- تو جس راز کو راز رکھنا چاہتا ہے اس کا کسی کے سامنے ذکر نہ کر، اگرچہ  
 خلص دوست کیوں نہ ہو، کیونکہ تیرے راز دوسرے کو تجھ سے بڑھ کر عزیز نہیں ہو سکتے

تقدیر

غاموش رہنا اچھا ہے، نسبت اس کے اپنے دل کا بھید کسی سے بیان کرنا اور کہنا  
 نہ اور کو نہ بتانا۔ اے عقل سلیم دماغ، پانی کو منہ کی حالت میں بند کر جب



وہ پڑ ہو گیا تو ندی کو بند نہیں کیا جاسکتا ہے

ایسی بات تضحیٰ نہیں کہنی چاہیے تو سامنے نہ نہیں جاسکے۔

حکمت ۷ :- کہ زور دشمن جو تا ابدار ہو جائے اور دوستی ظاہر کرے اس کا مطلب

سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہے کہ مضبوط دشمن بن جائے اور عقلمندوں نے

نہا ہے۔ کہ دوستوں کی دوستی پر بھروسہ نہیں ہے تو دشمنوں کی خوشامد کی تو

حقیقت کیا ہے اور جو شخص چھوٹے دشمن کو حقیر خیال کرتا ہے وہ اس شخص

کی مانند ہے جو تھوڑی سی آگ کو یوں ہی چھوڑ دیتا ہے

اگر تو بجھا سکتا ہے تو آگ فوراً بجھا دے کیونکہ آگ جب بھڑک اٹھی تو ایک

بہاں جل گیا جس دشمن کو تیرے بازو جاسکتا ہے اسے اتنی مہلت نہ دے کہ کلان

کو چلے چڑھنے۔

حکمت ۸ :- دو دشمنوں کے درمیان ایسی بات کہنی چاہیے کہ اگر وہ دونوں آپس

میں دوست ہو جائیں تو تو شرمندہ نہ ہو۔

ابیات :-

دو دشمنوں کے درمیان لڑائی آگ کی طرح ہے اور جہیل خور بد نصیب لکڑیوں

جمع کرنے والا ہے یہ اور وہ دوسری بار لیں جائیں گے اور وہ درمیان میں ہت

اور شرمندہ ہوگا۔ دو آدمیوں میں لڑنے کی آگ لگا کر عقل مندی نہیں کہ

اپنے آپ کو درمیان میں ڈال کر جلائے۔

قطع

دوستوں سے آہستہ بات کرنی چاہیے تاکہ جو غرار دشمن کان نہ لگا سکے

دیواروں کے پاس جو کچھ کہے سمجھ کر کہہ تاکہ دیوار کے پیچھے کان لگا دیا نہ ہو

حکمت ۹ :- جو کوئی دشمنوں کے ساتھ مسلح کر لے وہ دوستوں کے تانے کا

خیاں رکھتا ہے۔

۱۰۔ عقل مند۔ اس دوست سے اچھا دھوٹے جو تیرے دشمنوں کے ساتھ بھی جا کر بیٹھتا ہے۔

نصیحتیں :- جب تو کسی کام کے جاری کرنے کے لئے فکر مند ہو تو وہ پہلو اختیار کر کہ تیری کیفیت لے بغیر پورا ہو جائے۔

۱۱۔ نرم نقصوارنے والے سے درشت کوئی نہ اختیار کر جو صلح چاہے اس سے اڑائی نہ کر حکمت ۱۰ :- جب تک پیہر سے کام نکلے جان کو خطرے میں نہیں ڈالنا چاہئے عربی کا مقولہ ہے

سب نیلوں سے آخری جیلہ تلوار ہے۔

۱۲۔ جب تمام نیلوں سے ناجز ہو جائے تو تلوار پر اٹھ ڈالنا جائز ہے۔

حکمت ۱۱ :- دشمن کی عاجزی پر رحم نہ کر۔ کہ اگر وہ تجھ پر قدرت پائے تو رحم نہ دے گا۔

دشمن کو اگر تو کمزور دیکھے تو اپنی سونچوں پر تاؤ نہ دے کیونکہ ہر بڑی میں لودا ہوتا ہے اور ہراس میں ایک آدمی ہوتا ہے۔

حکمت ۱۲ :- بد کوئی کسی بڑے شخص کو مار ڈالے تو مخلوق کو اس کے شر سے اور اس کو خدا کے عذاب سے پھیرا دیتا ہے۔

تعلو

مغوا بھی بات ہے مگر مخلوق کو ستانے والے کے زخم پر مرہم نہ رکھ

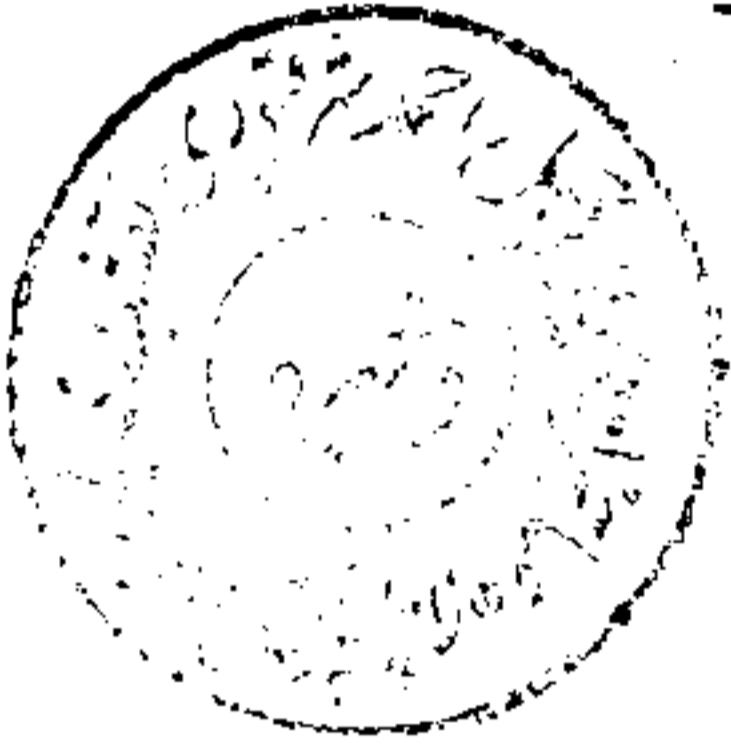
جس نے سانپ پر رحم لھایا اس نے نہ جانا کہ اولاد آدم پر ظلم کیا ہے

حکمت ۱۳ :- دشمن سے نصیحت سن کر اس کا قبول کرنا غلطی ہے۔ مگر سنا جائز ہے

تاکہ تو اس کے برعکس عمل کرے۔ کیونکہ یہ بالکل درست ہے۔

مشنوی

دشمن جس کام کے کرنے کو کہے اس سے پرہیز کر کیونکہ پھر تو اسنوس کر کے گھنٹوں  
بیرہا تھ مارنے گا۔ اگر وہ تجھے تیر کی طرح سیدھا راستہ دکھائے تو تو اٹھ  
ٹھک کی طرت کارا تہ چل۔



ر  
م  
ع  
ن

# مجاورات

و اردو

و فارسی

# محاورات

فارسی	اردو
عیان را سپہ بیابان اول خویش بعد درویش اہل گفت و دیوانہ با در کرد قاضی بر شوت رہنی مراگ انبوہ جسنے دارد ماتل را اشارہ پس است ماتل را اشارہ کافی است	ہاتھ کنگن کو آرسی کیا پہلے اپنا پھر پرایا جیسی رون دینے فرشتے وام بنائے کام سب کے ساتھ دکھ بھی سکھ ماتل کو اشارہ کافی ہے بھلے گھوڑے کو ایک چابک بھلے آدمی کو ایک ہی بات
ایجاد مخترع است باورچہ خیالیم دنلک درچہ خیال تنامت دوتے است لازوال تدر نعمت بعد از زوال یہ سچ آفت زرد گوشر تمنائی را دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست در پریشاں حالی دور ماندگی۔ انسان مرکب از سوذنیہاں است بندگی باندہ پیغمبر زادگی و کار نیست	ضرورت ایجاد کی ماں ہے بنہ چوڑے پلی پلی، رام لڈھانے کیا تعامت بہترین دولت ہے۔ موتے بابے کی بڑی آنکھیں دور کی صاحب سلامت بھلی دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے انسان غلطی کا پتلا ہے۔ نام بھلا، کرچا

نہیں خٹان زبور کا جسے ذہنی خزانے دی  
دیگ سے ایک چاول دیکھتے ہیں  
نیم حکیم خطرہ حسابان  
انت بھلا، سو بھلا  
توں نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم  
کوشش میرا یہ تخیل اللہ کا کام  
تقدیر کے آگے تدبیر کا پیش نہیں جاتی  
اوروں کو نصیحت خود میاں نصیحت  
لو ہے کو لو اکتا ہے  
کڑے مزہ نہ اکھاڑو  
ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ  
کہتے ہیں۔

جس کی لامٹھی اس کی بھینس

جیسا راجہ، ویسی پرچہ

ایا کو مایا لے کر کر بے انتہ

تدبیر کے پر جلتے ہیں تقدیر کے آگے

دل کو دل سے راہ ہے

ترت پن، بہا پن

اب پچھتائے کیا ہودت جب چڑیاں

چگ گیس کھیت۔

حاجت شاطنیت رونے دل آرام را  
مشے نمود از خردوارے  
نیم حکیم خطرہ جان  
شاہ نامہ آخرش خوش است  
حیا مانع رزق است  
ہمت مرداں مدد خدا  
تدبیر کند بندہ، تقدیر زند خندہ  
دیگراں را نصیحت خود میاں نصیحت  
نگ را نگ می شکند  
گذشتہ را صلوات  
از درد لا علاجی بگر یہ می گویند  
خانم باجی۔

دست زور بالایا کباب آزا است کو  
راست زور۔

زر زرشک در جہاں گنج گنج

تدبیر کند بندہ، تقدیر زند خندہ

دل را بدل رہیت

چو کار از دست رفت پشیمانی چہ سودا

دیر آید درست آید

آزاد حساب پاک است از محاسبہ چہ پاک  
ماقت گرگ زادہ گرگ شود  
شہیدہ کے برد مانند دیدہ

جوانی دیوانگی است

نیکی کن و در چاہ انداز  
خود را نصیحت دیگران را نصیحت  
آواز دل از دور خوش تر کی آید

اول طعام بعد کلام

گدا بہ محل خویش سلطان است  
از خرس موٹے بس است

اندک اندک ہم شود بسیار  
ذکر نہ رحمت نیم فرحت است  
زد دل یک شود بشکند کوہ را

کند ہم جنس بہ ہمجنس پرواز  
طبل بلند آواز از میاں رہی

گوشت خرا و دندان سنگ

باربہ باشد چوبہ باشد نہال

ساعت فرقت طویل است

صبح کے سو میٹھا ہو

ہتھیلی پر سرسوں نہیں جھتی

سایح کو آسح نہیں

شیر کا بچہ شیر کی مانند ہی ہوتا ہے  
سننے اور دیکھنے میں فرق ہے

جوانی دیوانی ہے

نیکی کر دیا میں ڈال

چراغ تلے اندھیرا

دور کے ڈھول سہلنے

اول طعام بعد کلام

گھر سے آتم پورب ہو یا پچھم  
بات چور کی سنگوٹی ہی بھلی

یونہی بھوٹیں چوٹیں بھرت تہیں تال  
خوشی کا ذکر آدمی خوشی ہے

ایک ایک دو گیارہ

آدمی کارنق اس کی عقل کی دلیل ہے

جو گر جتے ہیں وہ برستے نہیں

ایسے کو تیرا

نیکی کا بونے والا خوشی کا رتا ہے

جوانی کی اونگھ ایک سال ہے اور

دسال کا سال ایک اونگھ ہے

سوال انڈم، جواب پتا  
 ننھے نہ پڑتے نام محمد نانس  
 غرض مند، یوازہ ہوتا ہے  
 لڑاقت نہ تیرا دھسار  
 آگ پانی میں بھیر ہے

بیتے کے باپ کا مارا کسی بے بھی  
 کھیتی لے تے پانی

اللہ ان اپنی تہمت سے چھپانا جاتا ہے  
 مرد مرے نام کو نہ مروتے نمان کو  
 آدمی چھوڑے گا کو دھاندلے  
 آدمی ہے ساساں پر اد  
 پہرہ دل کا آئینہ ہے

کچھ کا سایہ بھی کچھ ہی ہوتا ہے  
 واناؤں کا گوہن بھنڈر یقین ہے  
 نادان دوست سے وانا دشمن کہلا  
 ہر کمال کو زوال ہے۔

عزیزت کے وقت ممنوعات بھی روائیں  
 مار کے آگے بھرت جانا ہے  
 سوزت پر خاک نہیں ڈال سکتے  
 تہی کا کام اسی کو سا بھنے  
 مہوٹ کے پاؤں نہیں موتے۔

سوال از آسماں، جواب از سیماں  
 برعکس ہند نام زنجی کا نور  
 غرض مند، یوازہ ہی باشد  
 شلغم پختہ بہ از تقرہ خام  
 آب و آتش را چہ آشنائی  
 چوب از بہشت آدہ است

مردم بس بہ مخمبس پر دواز  
 ان سار جاں دجاں شمار آبرد  
 طبع را سر حرث است و ہر سہ تی

صیائی مردم آئینہ عالم باہن است  
 کچھ سایہ کچھ ہی وارد  
 ظن ما قلاں بہ مرحلہ یقین می باشد  
 دشمن وانا بہ از نادان دوست نادان  
 ہر کمال کے زوال ہے

ازد دلا غلابا بگر بی گوینہ خانم بابی  
 چوب از بہشت آدہ است  
 ازناست کہ ہر بارست  
 ہر کے را بہر کاری سائنند  
 در رخ گورا حافظ نباش

جنبش چادر و کھجور تے پاداں پھینداؤ  
 بریکارت بریکار بھلی  
 اپنا د بلائیک موٹے تے بہترے  
 خطا الوام نفع ہے۔  
 نصیحت کرہی ہوتی ہے  
 آسمان تے گرا کھجور میں آنہ  
 ہونبار برداں چھنے پنے پارت  
 پہلے بات کو تولو پھرنے تے بولو  
 بخل میں چھری منہ میں عام عام  
 بھائی دور پردی تے تے  
 قطرہ قطرہ تالاب بنتا ہے  
 موٹے بات کی بڑی آنکھیں  
 اشرفیاں شیں کوٹوں پر ہر  
 جو اور کے تے انوں کو تے تے  
 شاخو کرتا ہے۔  
 نام بھلا کر پیام  
 ہر چیز اپنی اصل کی طرف بوجھ کر تے  
 جیسا بونگے ویسا ہونگے  
 بات تے اندر پہلے آؤ  
 اگلا دوٹہ پھینا پوڑ  
 اپنا پوتے پرایا نیکر

پاہ مقدار روایا کشید  
 بنا عمل بہانہ بریکاری  
 کپشک دروت بہانہ باز ورنہ  
 عطا العام نفع ہے۔  
 سخن راست تلخ باشہ  
 از چاہ پینالہ  
 لے کھجور تے از بادشاہ پیداست  
 گردیدہ نفعی کھجور تے  
 بڑیا تے دوروں گاؤ دشر  
 اندک اندک ہم شودا بہ یاد  
 تدریج تے بہانہ زور  
 اسپ راگم از ان و پناہ نفع  
 پاہ کھنرا چاہ در پناہ  
 نام دہنہ بہانہ پیام دہنہ  
 ہر چیز تلخ بہانہ نفع تے  
 بارہ باشہ چوبہ باشہ  
 تیرا مکان تے بہانہ پناہ  
 ہرچہ زود آئے پر نیانہ  
 ہرچہ پناہ پناہ پناہ پناہ پناہ

پڑا گلی میں کرتا بھی شیر ہوتا ہے

جس کا کھانا اسی کو غرا ہے

دو ملاؤں میں مرنا رام

سانپ کا بچہ چوڑیا ہوا ہے

سورہ بن سورہ ہند

آج کا کام کراہے نہ چھوڑو

میر کو سوا میر کو جو ہے

جس کا کام اسی کو ماچھے

ہر کہاں کو نہ وال ہے

سجھوٹ کے پاؤں کہاں

کوئی کے کونے سے ڈھونڈتا مرتے

اندھے کے آگے رونا اپنے دیدے کھونا

بھینسے آگے ٹین بجانا

خوش گھسا۔ جڑا جیتیا۔

جیسا کرنی دیکھ بھرنی

دودھ کا ہلا تو ہا چھ پھونک پھونک کر

پیتا ہے۔

توڑوں کے کارن گودری چھوڑی نہیں جاتی

جس کی فکر اسی کا ذاک

ماپنچ کو آپڑا ہے

مرد مرے نام کو نامہ مرد مرے نام کو

گدا بہ عمل خوش سلطان است

گدا خوردان و کھلاں شکستہ

دیگ شراکت بخوش منی آبد

عاقبت گرا۔ زادہ اگر آگ۔ شود

بے رنج پہنچ گئے میسر منی شود

کارا مرد ز بفر دا گنڈار

ہر فریب نہ را مورائے

ہر کے را بہر کارے ساختہ

ہر گلے را نہ وال

درد رخ گویہ مانفرد نباشد

آواز سگیاں کم نہ کند رزق با گدا

آئینہ داری در مجلس کوراں

زبان شیریا ملک گیریا

ہر کہ با ہانا سوں خوش است

ماہ گزیرہ از رستماں می ترند

بکر جڑا رشتہ دیگر دیگر

ہر سبب کہ سلطان پر پسند و ہنر است

آنرا کہ حساب پاک است از حسابہ چہ باب

قول مردان اچان بپارو

آپ کا جہاں

جانے چور کی سنگوٹی ہی بھلی

کجا رام رام، کجاڑا میں

جس نے ڈھونڈا سو پایا

شریوں کی صحبت میں کدو ہے

آپ مرے جگ پر

دودھ کی رکھوالی ملی

انسان بنائے خدا کا

انسان صورت، شیطان سیرت

خوشی کی تعریف آدمی خوشی ہے

خوشنودی نظریں کوئی طیب نظر نہیں آتا

نیکی کر دیا میں ڈال

بڑے بول کا سر نیچا

ہلی کے خواب نہ سنا پھر

کہاں راجہ بھون کہاں منگو تیس

جس تن لائے وہ تن جانے

یوی پھر نہ تھ گھرانے میاں پھرے تک نہانے

عشق اور مشک چھپے نہیں رہ سکتے

ہیں تھوڑوں میں خواب بکلوں کے

گڑا کھائیں گلوں سے پر میر

کس نکلد پشت ان چران ناؤں انگشت من

از خرسا کوئے بس است

چہ نسبت خاک را با عالم پاک

بوندہ یا بندہ

صحبت چو چینیں است جدائی بہتر

خورد دود چہاں مرد

نیاید نہ اگر گت چوپانی

انگشت انگشت میر تانیک شیک فریہ

شیخ صورت، دیو سیرت

ذکر زجت نیم زجت است

ہر سبک سلطان اپنے دہراست

نہ کی کن و در چاہ ازان

تیر غرازیں یا حواد آرد

فکر ہر کس بقدر ہمت او است

پیراں مردہ کجا، شمع آفتاب کہا

سیران گز نہ خبر خار د سوارانہ پیادہ

یساں سوخت ولی نجی زرت

عشق و مشک راتوں بھفتن

بچہ در شاہ و امکش منظر

از تہ نوزن در رفتن و از دروازہ میردن

نہ رفتن

# مجاورات

• اردو

• فارسی

• پشتو

فارسی	اُردو
<p>کس نثار دہشت من پوں زہن انگشت من جاگر جگر است و دگر دگر</p>	<p>آپ کہاں کے تیس مارخاں آگئے آپ کا تہا کاج اپنا اپنا غریب اپنا اپنا</p>
<p>کس نگوید کہ دوغ من ترش است نہ جائے ماندان نہ پائے رفتن از راست کہ بر راست دنیا بہ امید خوردہ اند از دام چو آزاد شدم و نفس رنم آب و آتش را چہ آشنائی ہم خرماد ہم ثواب</p>	<p>اپنا ٹیب بھی ہنر معلوم ہوتا ہے اپنی چھاپھو کہ کوئی کہتا نہیں کہتا ادھر کنواں ادھر کھائی آسمان کا تھو کا منہ پیر آسا جسے نرا سامرے آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا آگ پانی میں بیر ہے آم کے آم گھٹیوں کے دام آگ لینے آتی گھر والی بن بیٹھی</p>
<p>از دیدہ دور از دل دور ملک خدا ننگ نیست پائی گدا ننگ نیست خرس در کوہ بوعسلی سینا خدا ربکلت بہ بند درے کشاید نفسل و کرم دیگرے یک برقیہ دآں ہم خراب آخر گزار پوست بر باغبان است شتر و خراب بند چنبرہ دانہ</p>	<p>آنکھ اور جھل پہاڑ اور جھل آن پڑی سر پر تو چھوڑ پرائی آس انڈھوں میں کانا راجہ ایک در بندوں در کھلے ایک انڈہ وہ بھی گندہ بارہ برس کے بعد کوڑی کے دن بھی پھرتے ہیں بلی کے خواب میں جھیمچھرتے بنا چھا بدنام بڑا</p>

پشتر

دَ مَر دِ چِر مَن بَن کُئِ نَه اَر بَ لاس بِنَا مَارَا نَو تَه اچو بَ  
دَ بِل پَنَه لاس مَار دَو تَر ل هَم پَ کَار تَه وِی  
لاس چِه مَات مَشِ غَا رِ بَ سَتَه وِر حِی  
خِیَل بَد هِی تِ حَو کُ نَه وِی لَی  
هَر تِ حَو کُ خِیَل شَو مَ لَ سَتَا ی  
یو طَر تَه تَه دَا نَدَا بِل طَر تَه پِ دَا نَلِ  
آ مَ حَا ن تَه تَو کُ لَی لَ اَ بَ پَه خِیَل مَخ پِ رِ یو حِی  
دِنِیَا پَه اَمِیَل خَو رِ بَ سَتِی  
دَ بَارَا ن تَه تَن بَ تِی دَل اَو پَه بَزَا ی اَو پِی دَل  
دَ اَو رَا اَو رَا اَو لِیو آ مَشَا ی نَشِی  
عَو بِنَبَه پَه عَو بِنَبَه بِنُور وَا لَی پَه نَفِی  
اَو رِ تَه دَا غَلَه دِ حَو ر مِی ر مَن شَو بَ  
خِیَل دَر پِنَا کَا خَه عَن رِ پِنَا ه  
پِ رِ وَ کُ تَ وِی نَی شِی مَ دِی  
پِ دَ لَ رِ نَدَ و کُنِی کَا بِنَ رِ یَا بَا چَا دِی  
فَقِی ر تَه یو دَر پُور بَ سَل اَو یَا لُور لُوبَ  
یو کَا هَا وَه هَفَه سَخَا رَا کَا  
حِو مَا نَو هَم کَلَه کَلَه مَ تَی مَ حَو تَلِ وِی  
پَلِی شَو پِ خَو ب کُنِی دَا رِ وَ وِی لَی  
مَ اَ نَ سَ رَا بَ دِ وِ رَا تَ کِ سَ رِ وِ بَر نَا م کَا رِ غَا تَ شَو لَی

برزبان بیخ زور دل کا دشمن  
زردار را دست لب یار  
آئینہ داری در مجلس کوراس۔  
اول خویش بعد درویش  
در دنگورا حافظ بناست  
جتنے منہ اتنی باتیں  
پا بہ اندازہ روا باید کشید  
ہر کے را بہر کار۔ ماخذند  
دست زور بالا  
طبل بلند آواز بیان تھی۔

نرس در کوہ بدخالی سینا  
خار باخسرا  
ہر گلے دہر کے  
ہر کہ خیانت و زود ستش در حساب بلزد  
تیریت نا اہل را چو گرد گاہاں بر گبند است  
دماغ بیدہ پخت و خیال باطل بست  
زیر کاسہ نیم کاسہ است  
آفتاب بر خورشع خم  
آشپز کہ دوتا باشد آتش یا شور است  
ار گزیدہ از لبہاں کی تہند

بغل میں چھری منہ میں ریم رام  
بہی کے سب ماتھی بگڑی کا کوئی نہیں  
بھینس کے آگے بین بجانا۔  
چہلے اپنا پھیر پرایا۔  
جھوٹ کے پاؤں کہاں  
جتنے منہ اتنی باتیں  
جتنی چادر دکھواتے پاؤں پھیلاؤ  
جس کا کام اسی کو سا بھے  
جس کی لاتھی اس کی بھینس  
جو گرتے ہیں وہ برتے نہیں  
جو مک کے کارن گودڑی نہیں چھوڑتی  
جہاں رکھ نہیں دہاں اڑد پر دھان  
جہاں پھول رہاں کاٹنا  
جیسا ویس ویسا بھینس  
چور کی دارمی میں تنکا  
چہے کا بچہ بل ہی کھوڑے گا۔  
خیالی پلاؤ پکا تا۔  
دال میں کچھ کالا ہے۔  
رٹھی کی گڑیا مکہ سر منڈائی  
دو ملاؤں میں مرغی حرام  
دودھ کا جلا چھاپڑ پھونک کر پیتا ہے



دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں  
 دھنوں کا آواز گھر کا نہ گھاٹ کا  
 دیکھتے اذیت کس اڑت بیگناہ  
 میرا بننا میرا نہیں  
 سب بیگناہوں کا

شادوں کو سب کے ساتھ ہیں  
 بیچ کا بھولا شام کو کھڑا ہے اور جو لانا ہے  
 ضرورت کے وقت کدھے کو بھی باپ ہے  
 طوطے کی بلا بند کے سر  
 عاتق کو اشارہ کافی ہے  
 شرب کی تورو سب کی دباؤ  
 تیرا کھو گیا ہے ہر روز کا آنا جانا  
 نکت ہر جا ان متی ہے  
 تنہا ہی کبھی متی ہے  
 قطرہ قطرہ دریا بناتا ہے  
 ہاں رہتا ہے کہاں گنگا کی  
 زب کوئی جبر کوئی

تیرا جوتہ تیرا پرتے ہیں  
 ہاتھ کو اپنے سینک جباری سوم ہیں  
 گیا وقت پھر باقی آتا نہیں  
 میرا زمانہ میرا زمانہ کی طرف جاتا ہے

دیوار ہم گوشہ دارو  
 ایسے جاہل اندہ دازاں جاہل اندہ  
 تاہم سیم ازینیب چہ ایک میروں  
 بزرگ خدمت کرداؤ مکدوم شد  
 ہرچہ میں رہتا ادرت کردو  
 ہر گلے اذکار باشہ ہم نشین

ازرو دانا سہا بنی ہر پرتا گریہ خانم باجی  
 جلات طویل بر سر زمون  
 عاتق زہرہ شمارہ نہیں است  
 نزل بر عینہ صلیف می رینو  
 ذپت اذت زہرہ گشت تنہائی را

قطرہ قطرہ ہم شود دریا  
 چراغ مردہ کجا شمع آفتاب کجا  
 ہر دم سینے کو سنی رہا کرتا

گذشت بر گشت زارو

دیوال ہم غوبزوند لری  
نہ د دین نہ د سا دین  
ہم راجہ او بنی پد کوم اہخ سملی  
چہ کور خورہ از سوبہ خورہ  
تور پے، خور پے، واہ کا پے یوہ دی  
غم بنادی درو خوروی  
اندہ ہے کہ د غوبل پد ورخ پید اشونوھہا درلہ نہ در  
خو پیلار کسرا مطلب، پو بارک پہ  
پتی پیشو خنبیل ہ نہ بے مانو و خورہ  
میل تہ اشارت  
سینہ ہی پہ نری حاتہ شلیبری  
ادبہ چہ ہندہ شی نو مخاشی  
پہ سند لیک نہ در سیبری  
پہ ساخہ وییادہ  
دکتر و اماد یو کیسلہ  
ذاتمت لو بہ ری کنی زکا چرتہ اودا کاروندہ چیرتہ  
پتی پیشو خنبیل ہ نہ بے مانو و خورہ  
زارہ اسونہ تو پکے نہ زد کا کوی  
سترہ کے پہ بندرونہ در سینبری  
تیدوخت بیاد تہ نہ رازی  
میسبری تہ چہ خدای تہرشی نو دوز دکوری

چرخ نام رگ بری چوبی بدست آہ  
قوز بالائے قوز

ارزاں یافتہ خوار باشد  
خوی بدرا بہانہ بسیار  
کنجشک دردست برانہ باز در ہوا  
حاجت مشاطہ نیت ردے دلا رام را

عمیاں را چہ بیاں  
سازہ کر نکو است از بیمارش پیدا است

قوتوں کے عیبت باتوں سے نہیں لنتے۔  
مفلسی میں آٹا کیلا

سوت اور گاہک کا کوئی وقت نہیں  
ہنگامہ روئے ایک بار ستا بیٹے بار بار  
پاچ نہ جانے انگن ٹیڑھا  
ذائقہ تیرہ ادھار  
نہیں تاج زلیور کا جسے خوبی خدانے دی  
وقت کا ایک ٹانکا بوقت کے ٹوٹا جوں سے بہرے  
ماٹھ کنگن کو آری کیا۔  
ہونہار بردہ کے چکنے چکنے پات

اموخته بلا پد بسم اللہ نہ گرجی  
دخوار چہ کبختی راشی نو پد حلوا کبش از غنی شی  
دگور شپہ نہ پر کور کیسبوی  
ارزان بے علتہ نہ دی گوانا بے قیمتہ نہ دی  
گلدیاں نہ ذرہ کا دای نموی تزلہ دے  
گونہا کا دیور پد طمعہ شود جملہ مریونہ اورتہ  
بنیکے منغ دا دل سنگار حاجت نہ لری  
گونہا چہ میدہا کا پد دختائے دلے نہ کا۔  
بنیکے منغ دا دل سنگار حاجت نہ لری  
د نر حوی ژہا پد اور نہی کبش معلومینری



بغیر اُستاد کے

آپ گھر بیٹھے عربی، انگریزی، فارسی اور پشتو زبانیں  
سیکھ اور بول سکتے ہیں!

قارئین اور طالب علموں کیلئے ایک اور تحفہ!

بذریعہ ڈاک منگوانے کا پتہ: مکتبہ القریش، اردو بازار، لاہور

## بغیر اُستاد کے

آپ گھر بیٹھے عربی، انگریزی، فارسی اور پشتو زبانیں  
سیکھ اور بول سکتے ہیں!

قارئین اور طالب علموں کیلئے ایک اور تحفہ!

بذریعہ ڈاک منگوانے کا پتہ: مکتبہ القریش، اردو بازار، لاہور

جدید

فارسی

اردو

بکول

چاپ

پروفیسر محمد اشرف ایاز